Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-
ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.B.91.

16B91b

چاندی کا قلم - ۶ اوسکا کاغذ - ۷ ہمارا دل - ۸ میرا ہاتی - ۹ اونکے غلام -
۱۰ اپنے آدمی - ۱۱ تمھاری باتین - ۱۲ اونکی باتین - ۱۳ سفید کاغذ - ۱۴ بُری بات
۱۵ نیک مرد - ۱۶ جوان عورت - ۱۷ خوش اخلاق - ۱۸ میٹھی میٹھی باتین -
۱۹ خوش رفتار گھوڑا - ۲۰ کلام صحیح - ۲۱ عبارت غلط - ۲۲ سبز قدم - ۲۳ کج خلق
۲۴ خلق پریشان ہے - ۲۵ وہ [illegible] الا ہے - ۲۶ ٹوٹا قلم موجود ہے -
۲۷ اوسکا غلام فاضل ہے - ۲۸ تو ج[illegible] ہے - ۲۹ مین باغ کا مالک ہون -
۳۰ میرے پاس لوہے کا قلم ہے - ۳۱ کر[illegible] چاقو ہے - ۳۲ زید امیر ہے -
۳۳ تو نادان ہے - ۳۴ مین جانے وا[illegible] ہون - ۳۵ وی پڑھنے والے ہین
۳۶ موہن گیا ہے - ۳۷ بدھو پڑھے گا - ۳۸ اشرف کا بھائی امجد اور کلو گیا فقط

مثال	ترکیب
	اسم خاص واحد غائب مذکر سماعی معطوف علیہ۔ واو حرف عطف ۔ بیساکھ اسم خاص واحد غائب مذکر سماعی معطوف ۔ معطوف علیہ مع معطوف مجرور ہوا ۔ مین حرف جار ۔ مجرور مع جار متعلق فعل ہوا ۔ موتی اسم عام واحد غائب مذکر سماعی مفعول نکالتے ہین صیغہ جمع غائب حال فعل متعدی معروف ۔ فعل ساتھہ فاعل اور مفعول اور سب متعلقات کے ملکر جملہ خبریہ متعدیہ ہوا ۔
اور بہت ملکون کے سوداگر وہان موتی کے خریدنے کیواسطے جمع ہوتے ہین ۔	اور حرف عطف ۔ بہت حرف صفت ۔ ملکون اسم عام صیغہ جمع مذکر سماعی موصوف ۔ موصوف مع صفت مضاف الیہ ہوا ۔ کے علامت اضافت ۔ سوداگر اسم عام واحد غائب مذکر سماعی مضاف مضاف الیہ مع مضاف فاعل ہوا ۔ وہان حرف صفت متعلق فعل ۔ موتی اسم واحد غائب مذکر سماعی مضاف الیہ ۔ کے علامت اضافت خریدنے صورت مصدریہ مضاف الیہ ۔ کے علامت اضافت ۔ واسطے مضاف ۔ مضاف الیہ مع مضاف مضاف ہوا مضاف الیہ سابق کا ۔ مضاف الیہ مع مضاف متعلق فعل ہوا جمع ہوتے ہین صیغہ جمع غائب حال فعل لازمی مرکب ۔ فعل ساتھہ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ خبریہ لازمیہ ہوا ۔
	امثلہ بنا بر مشق طلبہ

۱ ۔ موہن کی کتاب ۔ ۲ تمھارا گھوڑا ۔ ۳ اپنا قلم ۔ ۴ میری زمین ۔ ۵ سونے

INDIAN

ترکیب	مثال
متعلق فعل۔ آؤنگا صیغہ واحد متکلم زمانہ مستقبل فعل لازمی فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جزا ہوئی۔ شرط ساتھ جزا کے ملکر جملہ خبریہ شرطیہ ہوا۔	
زید اسم خاص واحد غائب مذکر حقیقی فاعل۔ نیک صفت مرد موصوف محذوف۔ موصوف مع صفت بیان ہوا فاعل کا اور خود فاعل۔ ہے صیغہ واحد غائب فعل لازمی فعل ساتھ دونون فاعلون کے ملکر جملہ خبریہ بیانیہ ہوا۔	زید نیک ہے۔
موتی اسم عام واحد غائب مذکر سماعی فاعل۔ سیپ اسم عام واحد غائب مونث سماعی مجرور۔ مین حرف جار۔ مجرور مع جار متعلق فعل ہوا۔ پیدا ہوتا ہے فعل مرکب لازمی صیغہ واحد غائب حال۔ فعل ساتھ متعلق اور فاعل کے ملکر جملہ خبریہ لازمیہ ہوا۔	موتی سیپ مین پیدا ہوتا ہے۔
ہندوستان اسم خاص واحد غائب مذکر سماعی مجرور۔ مین حرف جار۔ مجرور مع جار متعلق فعل ہوا۔ گنگا اسم خاص واحد غائب مذکر سماعی مضاف الیہ۔ کے علامت اضافت۔ کنارے اسم عام واحد غائب مذکر سماعی مضاف۔ مضاف الیہ مع مضاف متعلق فعل ہوا۔ سمندر اسم عام واحد غائب مذکر سماعی مجرور۔ سے حرف جار۔ مجرور مع جار متعلق ثانی اوسی فعل کا ہوا۔ غوطہ خور اسم عام واحد غائب مذکر سماعی فاعل۔ جیٹھ	ہندوستان مین گنگا کے کنارے سمندر سے غوطہ خور جیٹھ وبیساکھ مین موتی نکالتے ہین۔

جیسے للونے روٹی کھائی ۔ کلّو نے کھانا کھایا ۔ لڑکون نے تختیان لکھین ۔ عورتون نے کپڑے پہنے ۔

اور جب فاعل اور مفعول دونون کی علامت مذکور رہو تو ہر حال مین فعل واحد مذکر بولا جاوے گا ۔ جیسے زید نے کتاب کو پڑھا ۔ للو نے عورتونکو مارا ۔

مثال	ترکیب
عمدہ عمدہ قلم ۔	عمدہ صفت پھر عمدہ دوسری صفت قلم اسم عام واحد غائب مذکر سماعی موصوف ۔ موصوف صفت ملکر مرکب توصیفی ہوا
موہن حاضر ہے ۔	موہن اسم خاص واحد غائب مذکر حقیقی فاعل ۔ حاضر ہے صیغہ واحد غائب حال فعل لازمی مرکب ۔ فعل مع اپنے فاعل کے ملکر جملہ خبریہ لازمیہ ہوا ۔
مدعی موجود ہے ۔	مدعی اسم عام واحد غائب مذکر سماعی فاعل ۔ موجود ہے فعل لازمی مرکب صیغہ واحد غائب حال ۔ فعل ساتھ اپنے فاعل کے ملکر جملہ خبریہ لازمیہ ہوا ۔
زید آیا ۔	زید اسم خاص واحد غائب مذکر حقیقی فاعل ۔ آیا صیغہ واحد غائب ماضی مطلق فعل لازمی ۔ فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ لازمیہ خبریہ ہوا ۔
اگر تم گھر مین رہوگے تو مین کل آون گا ۔	اگر حرف شرط ۔ تم ضمیر جمع مخاطب فاعل ۔ گھر اسم عام واحد غائب مذکر سماعی مجرور ۔ مین حرف جار ۔ رہوگے فعل لازمی مستقبل صیغہ جمع مخاطب ۔ مجرور مع جار متعلق فعل ہوا ۔ فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر شرط ہوئی تو حرف جزا ۔ مین ضمیر شخصی واحد متکلم فاعل کل حرف صفت

مثال

فائدہ

وحدت اور جمعیت مین فعل لازمی ہمیشہ فاعل کے موافق ہوتا ہی فعل لازمی ہونا کے صیغون سے ہے فاعل واحد کے ہمراہ اور ہوون بواو مجہول ضمیر واحد متکلم فاعل اور ہو۔ضمیر مخاطب فاعل۔اور ہین بیاے مجہول فاعل متعدد کے ساتھ استعمال کیاجاتا ہے مگر تعظیماً ہین فاعل واحد کے واسطے بھی بولاجاتاہے

امثلہ

واحد			جمع	
زید یا ہندہ	حاضر ہے	یا تھا یا تھی	زید اور خالد یا کلثوم زینب موجود ہین	یا تھے یا تھین
وہ جانیوالا	یا جانیوالی ہے	یا تھا یا تھی	وہ لکھنے والے۔یا لکھنے والی ہین	یا تھے یا تھین
مین پڑھنیوالا	یا پڑھنیوالی ہون	” ”	تم سونے والے۔یا سونیوالی ہو	” ”
تو رخصت لینیوالا	یا لینیوالی ہے	” ”	ہم رہنے والے۔یا رہنے والین ہین	” ”
آپ مقیم ہین۔				

اسی قیاس پر اور افعال لازمی کی گردان سمجھ لینا چاہیے

قاعدہ کلیہ فعلونکی تذکیر وتانیث اور وحدت وجمعیت کا

جن فعلون کے فاعل کے ساتھ لفظ نے علامت فاعل نہ آوے اور مفعول کی علامت خواہ آوے یا نہ آوے تو وہ خواہ لازمی ہون یا متعدی ہمیشہ تذکیر وتانیث اور وحدت اور جمعیت مین موافق فاعل بولے جائینگے جیسے لڑکی پڑھتی ہے۔لڑکا پڑھتا ہے۔لڑکے کھانا کھاتے ہین۔لڑکیان کھانا کھاتی ہین اور جن فعلون کے فاعل کے ساتھ نے علامت تو ہو مگر علامت مفعول مطلق نہ ہووے تو وے فعل مفعول کے موافق تذکیر وتانیث اور وحدت وجمعیت مین بولے جائینگے۔

جملہ مجہولیہ

جملہ مجہولیہ وہ ہے جو فاعل اور فعل مجہول سے مرکب ہو جیسے کتاب پڑھی جاتی ہے
کتاب فاعل اپنے فعل مجہول پڑھی جاتی ہے سے ملکر جملہ خبریہ مجہولیہ ہوا۔

جملہ شرطیہ

جملہ شرطیہ وہ ہے کہ جسمین معنی شرط و جزا کے پائے جاوین جیسے اگر وہ ماریگا
تو مین بھی مارونگا۔ (اگر وہ ماریگا) شرط اور (تو مین بھی مارونگا) جزا شرط
ساتھ جزا کے ملکر جملہ خبریہ شرطیہ ہوا۔

جملہ انشائیہ

جملہ انشائیہ وہ ہے کہ جسکے سُننے سے سُننے والیکو معلوم ہو کہ کہنے والا کسی چیز کی
طلب یا خواہش رکھتا ہے اور اوسے جھوٹا یا سچا نہ ٹھہرا سکین جیسے وہان جا
مت مار۔ آپ کہان تھے۔ اوسکی تین قسمین ہین۔ امر۔ نہی۔ استفہام۔

امر

امر وہ ہے کہ اوسکے سُننے سے کچھ درخواست پائی جاوے جیسے یہان آو
پس یہ جملہ انشائیہ امریہ ہے۔

نہی

نہی وہ ہے کہ جسکے سُننے سے ممانعت کسی امر کی پائی جاوے جیسے مت لکھ
پس یہ جملہ انشائیہ امتناعیہ ہوا۔

استفہام

استفہام وہ ہے کہ جسکے سُننے سے معلوم ہو کہ متکلم کچھ سوال کرتا ہے جیسے
وہ کہان ہے پس یہ جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

جملہ خبریہ

جملہ خبریہ وہ ہے کہ جسکے سُننے سے سامع کو معلوم ہو کہ متکلم کسی چیز کی خبر دیتا ہے اور اوسے جھوٹا یا سچا کہہ سکین - جیسے اوسنے شکار کیا - زید نے للو کو مارا مین نے اوسے روپیہ دیا - جملہ خبریہ کی پانچ قسمین ہین - جملۂ لازمیہ - جملۂ بیانیہ جملۂ متعدیہ - جملۂ مجہولیہ - جملۂ شرطیہ -

جملہ لازمیہ

جملہ لازمیہ وہ ہے جو فاعل اور فعل لازمی سے مرکب ہو جیسے زید آیا - زید فاعل آیا فعل لازمی کے ساتھ ملکر جملہ خبریہ لازمیہ ہوا -

جملہ بیانیہ

جملہ بیانیہ وہ ہے جو فعل لازمی اور دو فاعل سے مرکب ہو اور ان دونوں مین سے ایک فاعل دوسرے کا بیان واقع ہو جیسے زید حاکم ہے - عمرو حکیم معلوم ہوتا ہے اول مثال مین زید ہے فعل لازمی کا فاعل واقع ہوا اور حاکم بھی لیکن حاکم زید کا بیان واقع ہوا ہے پس فاعل زید فاعل بیانی حاکم کے ساتھ ملکر جملہ خبریہ بیانیہ ہوا - اسیطرح مثال دوم مین عمرو معلوم ہوتا ہے فعل لازمی کا فاعل ہے اور حکیم بھی لیکن حکیم بیان عمرو کا واقع ہوا ہے پس عمرو فاعل ساتھ فاعل بیانی حکیم کے ملکر جملہ خبریہ بیانیہ ہوا -

جملہ متعدیہ

جملہ متعدیہ وہ ہے جو فاعل اور فعل متعدی سے بنا ہو جیسے زید نے گھوڑا دوڑایا زید فاعل - نے علامت فاعل - گھوڑا مفعول - دوڑایا فعل متعدی کے ساتھ ملکر جملہ خبریہ متعدیہ ہوا -

مذکر	واحد	جمع	مونث	واحد	جمع
اسم ظاہر-	للو کا بھائی	زید کے غلام	" -	زید کی طبیعت	کلو وغیرہ کی طبیعتیں
ضمیر مشترک-	اپنا بھائی	اپنے نوکر	" -	اپنی بات	اپنی باتیں

مرکب امتزاجی

مرکب امتزاجی وہ ہے کہ دونون جزء ملکر ایک ہوجاوین جیسے کلکتہ- (کالی) اور (کتہ) سے مرکب ہوکر ایک شہر کا نام ہوگیا اب شدت اتصال سے اسکا ہر ایک جزء جدا جدا مفہوم نہین ہوتا- مرکبات تعدادی جنکے اجزا علٰحدہ سمجھے نہین جاتے اسمین داخل ہین جیسے گیارہ- کہ ایک اور دس کا نام ہے علٰے ہٰذا القیاس بارہ- تیرہ- پچیس- وغیرہ

مرکب غیر امتزاجی

مرکب غیر امتزاجی وہ ہے کہ جسکے اجزا ملکر ایک مفہوم مین نہوجاوین بلکہ جاجدا اونکے معنی سمجھے جاوین جیسے علیگنج- بہار دانش وغیرہ مرکبات تعدادی جنکے اجزا جدا جدا سمجھے جاتے ہین اسمین داخل ہین جیسے- چھہ کروڑ سات لاکھہ- نو ہزار- مرکب توصیفی- مرکب اضافی کو مرکب تقییدی بھی کہتے ہین- کسیلیے کہ اوسمین اول جزء دوم کے لیے قید ہے جیسے- اچھالڑکا- زید کا غلام- اول مثال مین قید توصیفی ہے اور ثانی مین اضافی- مرکب امتزاجی وغیر امتزاجی کو مرکب غیر تقییدی بھی کہتے ہین کیونکہ اوسمین جزء اول دوسرے کے لیے قید نہین جیسے الہ آباد- گیارہ- پانچ ہزار وغیرہ-

تقسیم مرکب مفید یا جملہ

جملہ- کی دو قسمین ہین- خبریہ- انشائیہ-

مرکب توصیفی ۔ مرکب اضافی ۔ مرکب امتزاجی ۔ مرکب غیر امتزاجی ۔

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی وہ ہے کہ جسمین ایک لفظ صفت اور دوسرا موصوف ہو اور جو لفظ اوس ذات پر کہ اوسمین کوئی صفت پائی جاتی ہے دلالت کرے وہ موصوف ہے اور جس لفظ سے معنی وصفی مفہوم ہون وہ صفت ہے جیسے تیز گھوڑا تیز صفت اور گھوڑا موصوف ہے صفت موصوف ملکر مرکب توصیفی ہوا ۔

مرکب اضافی

مرکب اضافی وہ ہے کہ جسمین نسبت کیا جاے کہ ایک اسم طرف دوسرے کے جسے نسبت کرین وہ مضاف ہے اور جسکی طرف نسبت ہو وہ مضاف الیہ اور نسبت کو اضافت کہتے ہین جیسے کریم بخش کی کتاب ۔ کریم بخش مضاف الیہ کی علامت اضافت ۔ کتاب مضاف ہے مضاف الیہ ساتھ مضاف کے ملکر مرکب اضافی ہوا ۔

علامات اضافت

اضافت کی علامتین نوہین ۔ را ۔ رے ۔ ری صرف ضمیر متکلم اور مخاطب کے ہمراہ آتی ہین ۔ کا ۔ کے ۔ کی ۔ اسم ظاہر اور ضمیر دونون کے ہمراہ ۔ نا ۔ نے ۔ نی ۔ ضمیر مشترک کے ساتھ بولی جاتی ہین ۔

امثلہ

مذکر	واحد	جمع	مونث	واحد	جمع
متکلم ۔	میرا چاقو	ہمارے قلم	"	میری طبیعت	ہماری خواہشین
مخاطب ۔	تیرا کاغذ	تمہارے گھوڑے	"	تیری بات	تمھاری کتابین
غائب ۔	اوسکا نام	اونکے نام	"	اوسکی حرکت	اونکی عادتین

تیسرا باب نحو کے بیان مین

نحو ۔ وہ علم ہے کہ جس سے کلام کا بنانا لفظون کے ملانے سے آجاوے معلوم ہوجاوے کہ ترکیب مین فلان فلان فاعل واقع ہے اور فلان مفعول وغیرہ ۔ غرض اوس سے صحت کلام ہے کہ جس سے معنی درست سمجھے جاوین اور موضوع اوسکا کلام ہے کیونکہ اوس سے اس علم مین بحث کرتے ہین اور موضوع ہر علم وہی شے ہوتی ہے کہ جس سے اوسمین بحث کیجاتی ہے مثلاً موضوع علم صرف الفاظ مفرد ہے کیونکہ صرف مین الفاظ مفرد سے بحث ہوتی ہے

مرکب

مرکب ۔ وہ ہے جو دو کلمون یا زیادہ سے بنا ہو اوسکی دو قسمین ہین ۔ مرکب مفید مرکب غیر مفید ۔

مرکب مفید

مرکب مفید ۔ وہ ہے کہ جسکے سننے کچھ انتظار باقی نہ رہے اور معلوم ہوجاوے کہ متکلم کسی چیز کی خبر دیتا ہے یا خود خواہش رکھتا ہے اور اوسیکو جملہ کلام ۔ مرکب تام بھی کہتے ہین مثلاً للو نے لچھمن کو مارا ۔ زید عالم ہے ان جملون سے یہ دریافت ہوا کہ للو نے لچھمن کو مارا اور زید عالم ہے ۔ خط لکھ ۔ اس سے یہ سمجھا گیا کہ متکلم کو خواہش اوسکے خط لکھنے کی ہے ۔

مرکب غیر مفید

مرکب غیر مفید وہ ہے کہ جسکے سننے سے انتظار رفع نہو اور سامع منتظر سننے دوسری بات کا رہے جیسے اوس شہر مین ۔ اسکے سننے سے انتظار رفع نہین ہوتا اور تعلق خاطر باقی رہتا ہے کہ شہر کا کیا حال ہے ۔ مرکب غیر مفید کی چار قسمین ہین

ک یا چہ لاحق کرنے سے تصغیر کا صیغہ بنتا ہے۔

مثال

لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
مردوا	مرد حقیر و کوچک	مرد	وا
پلنگڑی	چھوٹا پلنگ	پلنگ	ڑی
کھرپی	آلہ گھاس کھودنیکا	کھرپا	ی
پیالی	چھوٹا برتن	پیال	ی
ڈیگچی	چھوٹی ڈیگچی	ڈیگ	چی
توبک	چھوٹی توب	توب	ک
لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
صندوقچہ	چھوٹا صندوق	صندوق	چہ
بٹیا	چھوٹی لڑکی	بیٹی	ا

قاعدہ

اسماے مقامات اکثر دو اسم سے ملکر بنتے ہیں اور کبھی اسم و حرف سے۔

مثال

لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
حیدرآباد	نام شہر	حیدر	آباد
غازی پور	نام مقام	غازی	پور
گلشن نگر	نام مقام	گلشن	نگر
کوہسار	جہان بہت پہاڑ ہوں	کوہ	سار

زیر انداز	جو شے نیچے بچھائی جاوے	زیر	انداز
زرنگار	سُنہرا	زر	نگار
پیشکش	آگے رکھا گیا	پیش	کش
کہاسُنا		کہا	سُنا

قاعدہ

کبھی فعل اور اسم یا حرف اور اسم کے ملانے سے معنی آلہ کے پیدا ہوتے ہین۔

لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
کترنی	قینچی	کتر	نی
جھاڑو	صاف کرنیکا آلہ	جھاڑ	و

لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
دستہ	جو ہاتھ مین رہتا ہے	دست	ہ
گھڑیال	آلہ شناخت وقت	گھڑی	ال
عینک	آلہ دیکھنے کا	عین	ک
قطزن	آلہ قط لگانے کا	قط	زن
کفگیر	ڈوئی	کف	گیر
بیلن	آلہ بیلنے کا	بیل	ن
ناخن گیر	نہنی	ناخن	گیر

قاعدہ

اسم کے آخر مین ہ یا ڑی یا چی یا آ علامت تصغیر ملا کر اسم تصغیر بناتے ہین اور جن اسمون کے آخر مین ہ یا آ ہو اوس ہ اور ا کو یاے معروف سے تبدیل کرنے مین تصغیر کا فائدہ حاصل ہوتا ہے اور فارسی کے اسمون مین

اسم فاعل ترکیبی بنتا ہے اور کبھی دو اسم یا حرف اور اسم کے مرکب کرنیسی بنتا ہی

لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
خریدار	مول لینے والا	خرید	آر
باغبان	رکھوارہ	باغ	بان
لالہ رخ	لالہ کے مانند رخ رکھنے والا	لالہ	رخ
ٹھٹھے باز	مسخراپن کرنیوالا	ٹھٹھا	باز
نامہ بر	خط کا لیجانیوالا	نامہ	بر
حقہ بردار	حقہ کا اوٹھانیوالا	حقہ	بردار
لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
گھروالا	گھر کا مالک	گھر	والا
لوہار	لوہے کا بنانیوالا	لوہا	ر
تیزرو	جلد چلنے والا	تیز	رو
مشعلچی	مشعل کا دکھانیوالا	مشعل	چی
نانبز	روٹی کا پکانیوالا	نان	بز

قاعدہ

دو اسم یا دو فعل یا اسم و فعل کے ملانے سے اسم مفعول ترکیبی بنتا ہے ـ

لفظ مرکب	معنی	اجزاے ترکیبی لفظ مرکب	
خداداد	خدا کا دیا ہوا	خدا	داد
پایمال	پیر کا ملا ہوا	پای	مال
دلپسند	دل کا قبول کیا ہوا	دل	پسند
قلمکار	مثل قلم کام بنا ہوا	قلم	کار

واہ جی واہ۔ خبردار۔ دور رہو۔ چھی چھی۔ این۔ ہاین وغیرہ۔

دستور اشتقاق بعض الفاظ مفرد

نمبر ۱

مصدر کی علامت نا کو نے سے بدلکر لفظ والا لگانے سے صیغۂ اسم فاعل بنتا ہے جیسے مارنا سے مارنیوالا۔

نمبر ۲

کبھی صفت کے آخر مین یای معروف زیادہ کرنے سے اسم بناتے ہین جیسے درست سے درستی۔ کم سے کمی۔ سفید سے سفیدی۔ زرد سے زردی۔ گرم سے گرمی۔ سرد سے سردی۔ بیقرار سے بیقراری۔ وغیرہ

نمبر ۳

کبھی اسم کے آخر مین ین یا گین زیادہ کرنے سے معنی صفتی پیدا ہوتے ہین مثلاً نمک سے نمکین۔ رنگ سے رنگین۔ غم سے غمگین۔ اندوہ سے اندوہگین وغیرہ

دستور اشتقاق بعض الفاظ مرکب

قاعدہ۔ اسم کے آخر مین۔ آر۔ بان۔ یا امر حاضر پر اسم جامد یا حرف ملانے سے

اور وہ یہ ہین - او - اے - یا - اجی - ارے - جیسے او لڑکے
اے آدمی - یا اللہ اجی صاحب - ارے بھائی - اور بعض اسما کے
بعد بولے جاتے ہین اور وہ یہ ہین - ہوت - رے - اے او - ارے او
اے ارے - بے - ا - جیسے کلو ہوت - او رے -
اے او احمد خان - ارے او کلوا - اے مرزا صاحب
ارے موہنا - او بے - محبّا - ہوت کا لفظ دور والے کے
پکارنے کیواسطے موضوع ہے رے - ارے - بے تحقیر کیواسطے آتے ہین
جسکو پکارتے ہین اوسکو منادی کہتے ہین -

حروف ندا مین حروف اصوات وہ ہین کہ جن سے جانورونکو بلاوین
یا ہنکاوین جیسے بلانے کیوقت کُتے کو تو تو اور ہنکانے کیوقت دوت دُو
کہتے ہین - بعض جانورون اور چیزونکی آوازونکو جب نقل کرتے ہین تو اونکو بھی
حروف اصوات کہتے ہین مثلاً کتے کی آواز کی نقل بھون بھون اور کنواڑ
کی آواز کو چون چون - بولتے ہین - وعلی ہذا القیاس -

حروف ندا مین حروف ندبہ وہ ہین جو وقت رونے پیٹنے کے بولے
جاتے ہین اور وہ یہ ہین - وا اے - آہ - آہ رے - وای وائے
افسوس صد افسوس وغیرہ -

کبھی حروف ندا یا اور اے بھی ندبہ کا فائدہ دیتے ہین -

حروف ندا مین حروف تحسین و تعجب وہ ہین جو کسی نادر یا اچھی چیز
کے دیکھنے یا سُننے سے مُنہ سے نکلتے ہین جیسے آہا - اوہو - واہ واہ
کیا خوب وغیرہ -

حروف ندا مین حروف آفرین و نفرین جیسے شاباش - واہ صاحب

رہوگے تو مین رہونگا — اس مثال مین پہلا جملہ شرط ہے اور دوسرا جملہ جو پہلے پر موقوف ہے جزا ہے - اگر کا لفظ حرف شرط ہے - اور تو کا لفظ حرف جزا ہے -

حروف بیان وتفسیر

وہ ہین کہ مابعد اونکا ماقبل کا بیان ہو - اردو مین حرف بیان کاف بیانیہ ہے مثلاً آخون جی کہتے ہین کہ لڑکا خوب پڑھتا ہے -

حروف وصل انفصالی کے دو قسم ہین - حرف تردید - حروف استثنا

حروف استثناء

ایک شے کو دوسرے سے علیحدہ کرنے کو استثنا کہتے ہین اور جس شے سے علیحدہ کرتے ہین اوسے مستثنیٰ منہ کہتے ہین اور جسے علیحدہ کرتے ہین اوسے مستثنیٰ تعبیر کرتے ہین حروف استثنا منہ ہین جیسے سوای - بجز - بغیر - الا - مگر - لیکن - بدون - بے

حروف تردید

وہ ہین کہ جنسے یہ غرض ہو کہ دو یا زیادہ چیزون مین سے ایک چیز سے مراد لیجاوے حروف تردید یہ ہین یا - نہین تو - چاہو - خواہ جیسے یہ سیکھو یا وہ سیکھو - یہان ہٹو خواہ وہان - یہ کتاب لو چاہو وہ - تم جاؤ نہین تو مین - ان سب مثالون مین ایک شے مقصود ہے -

قسم چہارم

حروف ندا - متکلم کی جانب سے مخاطب کو اوسکی طرف متوجہ کرنے کے لیے یا مخاطب کے بلانے یا پکارنے کے لیے موضوع ہین علاوہ برین اون سے دل کا کوئی خاص جوش اور اثر اور تعجب اور افسوس ظاہر ہوتا ہے جیسے اے - اجی - ارے - ہاے وغیرہ اونمین سے بعض قبل اسما کے آتے ہین

تک کے معنی مین آتا ہے کا ۔ کے ۔ کی ۔ وغیرہ علامتین اضافت کی ہین ۔ اوسکا گھر ۔ اوسکی کتاب ۔ اوسکے گھوڑے
جب ایک حرف جر سے معنی بخوبی ظاہر نہین ہوسکتے تب دو یا زیادہ بھی لگتے ہین مثلاً ان لڑکون مین سے ایک کو انعام ملے گا۔

قسم سوم

حرف وصل ۔ حرف وصل وہ لفظ ہے جو کلمون یا جملون یا دونون کو وصل کرے مثلاً زید اور بکر پڑھتے ہین ۔ اگر تم پڑھوگے تو تمھارے حق مین بہتر ہوگا ۔ ان فقرون مین ۔ اور ۔ اگر ۔ تو ۔ حروف وصل ہین ۔ کل حروف وصل دو قسم پر منقسم ہین حروف وصل اتصالی ۔ حروف وصل انفصالی ۔ حروف وصل اتصالی کی تین قسمین ہین ۔
حروف عطف ۔ حروف شرط و جزا ۔ حروف بیان تفسیر و بیان

حروف عطف

واو ۔ اور ۔ پھر ۔ یہ حروف عطف ہین ۔ معطوف اور معطوف علیہ کا ایک حکم کرنے کے لیے آتے ہین جیسے کلو اور منوہر آئے

فائدہ

عطف کے معنی پھیرنا ہے چونکہ ان حرفون سے ایک جز کا حکم دوسرے پر پھر جاتا ہے اسلیے یہ حروف عطف کہلاتے ہین اور جسکا حکم پھیرا جاتا ہے اوسکو معطوف اور دوسرے کو معطوف علیہ کہتے ہین ۔ معطوف علیہ معطوف سے مقدم ہوتا ہے جیسے ہم تم ہٹے ہین اس مثال مین ہم معطوف علیہ اور تم معطوف ہے

حروف شرط و جزا

وہ ہین جو ایک جملہ کے مضمون کو دوسرے جملہ سے متعلق کرتے ہین جیسے اگر تم

کھینچکر اسم پر پہونچاتے ہین اسلیے وے حروف جارہ کہلاتے ہین اور جسپر اثر پہونچاتے
معنی کو پہونچاتے ہین وہ مجرور تعبیر ہوتا ہے جیسے تم گھر تک جاؤ۔
وہ گھر تک جانیوالا ہے ان مثالون مین تک حرف جار اور گھر مجرور
ہے اردو مین حروف جارہ مجرور کے بعد آتے ہین۔ مین ظرفیت کے
معنی مین آتا ہے جیسے یہ کتاب صندوق مین رکھو اور پر کے معنی مین بھی
جیسے اس کاغذ مین کیا لکھا ہے۔ اور سے کے معنی مین جیسے رسی
مین باندھو۔ یعنی رسی سے باندھو اور ابتدا اور انتہا دونون کے واسطے
آتا ہے جیسے تجھ مین اور مجھ مین کیا فرق ہے یعنی تجھ سے مجھ تک
پر بلندی کے معنی کے لیے موضوع ہے خواہ بلندی حقیقتاً ہو جیسے زید چھت
پر کھڑا ہے یا مجازاً جیسے میرا آنا تمھارے آنے پر موقوف ہے
اور کبھی لیکن کے معنی مین آتا ہے جیسے کل دعوت مین سبھی تھے
پر آپ نہ تھے اور عوض کے معنی مین جیسے کتنے پر ہے اور بعد کے
معنی مین جیسے بارہ پر دو بجے۔ اور کو کے معنی مین جیسے اس قدر
بیر حمی تمیز زیبا نہین یعنی تمکو۔ سے ابتداے فاصلہ کے لیے وضع ہوا ہے
جیسے وہ دہلی سے اکبر آباد تک گیا۔ اور بیان تفصیل کے واسطے
جیسے زید تم سے اچھا ہے۔ اور کو کے معنی مین جیسے اوسنے کہو
اور مدد کے معنی مین جیسے دو توپون سے قلعہ فتح ہوا اور سبب کے
معنی مین جیسے وہ بڑے سامان سے آیا۔ تک انتہا فاصلہ کیواسطے
موضوع ہے جیسے کلکتہ سے آگرہ تک اور بھی کے معنی مین جیسے
وہ ایسے نیک ہین کہ دشمن تک اونکی تعریف کرتے ہین۔
اور پاس کے معنی مین جیسے مجھ تک نہ آیا۔ اور تلک کا لفظ بھی

کرتا ہے - اور بہت صفت بڑا کی خاصیت بتاتا ہے اور نہایت حرف
صفت اچھا کی خاصیت ظاہر کرتا ہے - اور اچھا حرف صفت فعل لکھتا ہے
کی خاصیت بتاتا ہے - حروف جو اکثر اردو مین مستعمل ہوتے ہین نیچے لکھے جاتے ہین
ہان - ہون - جی - مت - نا - بس - یون - ویون - صرف -
خوب - بہت - جیون - تیون - کیون - اتنا - اوتنا - کتنا -
جتنا - زیادہ - یونہین - اوہین - یعنی - گویا - فقط - علاوہ
اغلب - الغرض - اچانک - نہین - مفت - نہایت - البتہ
بیہا - شاید - ہرگز - آخر - حقیقتاً - ایسا - جیسا - تیسا - ویسا کیسا
مثلاً - خصوصاً - ہو ہو - ہوبہو - جدا جدا - آہستہ آہستہ
رفتہ رفتہ - خواہ مخواہ - شدہ شدہ - ادھر - اودھر - جہان تہان
کہان کہین - وہان - وہین - یہان - یہین - اندر - باہر - فوق
تحت - نیچے - اوپر - ابھی - کبھی - جبھی - تبھی - اب - کب
جب - تب - ابتک - ابتلک وغیرہ - حروف صفت مندرجۂ بالا
بعض مقدار سے تعلق رکھتے ہین اور بعض کثرت سے اور بعض انکار سے
اور بعض اقرار سے اور بعض تشبیہ سے اور بعض وقت سے اور بعض جگہہ سے
جو وقت سے تعلق رکھتے ہین اونکو ظرف زمان - اور جو جگہہ سے اونکو
ظرف مکان کہتے ہین بعض کتب قوانین مین - آج - کل - پرسون
وغیرہ کو بھی اسی حرف مین داخل کیا ہے - الا اگر اونکی ترکیب مثل اسما
کیجاوے تو وہ بیشک اسما ہو سکتے ہین -

قسم دوم

حرف جر - جر کے معنی کھینچنا ہے - چونکہ حروف جر فعل یا شبہ فعل کے معنی کو

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین دیا جاچکونگا۔	دیجاچکونگی	اگر ہم دیے جاچکینگے۔	دیجاچکینگی
حاضر	اگر تو دیا جاچکیگا۔	دیجاچکیگی	اگر تم دیے جاچکوگے۔	دیجاچکوگی
غائب	اگر وہ دیا جاچکیگا۔	دیجاچکیگی	اگر وہ دیے جاچکینگے۔	دیجاچکینگی

صورت مصدریہ

دیا جانا

بحث حرف

حرف۔ وہ لفظ ہے کہ جسکے معنی بغیر ملانے دوسرے لفظ کے مفہوم نہون جیسے **مین۔ پر۔ سے۔ تک۔ کا۔ کے۔ کی۔ اگر۔ ابھی۔ ہوت** وغیرہ ان حرفون سے کلام مین ربط پیدا ہوتا ہے اسلیے وے حروف رابطہ اور حروف معنوی بھی کہلاتے ہین۔

واضح ہو۔ کہ حروف مین گردان وغیرہ نہین ہوتی ہین اور اونکی چار قسمین ہین [1] حرف صفت۔ [2] حرف جر۔ [3] حرف وصل۔ [4] حرف ندا۔ علاوہ ان چار اقسام کے چند حروف اور ہین کہ اور زبانون مین اوس قسم کے حروف کا استعمال کمتر ہوتا ہے اردو مین انکو بھی حروف رابطہ کہنا چاہیے۔ ذکر اونکا خاتمہ مین کیا جائیگا

قسم اول

حرف صفت۔ حرف صفت وہ لفظ ہے جو فعل یا صفت کی یا خود اپنی خاصیت ظاہر کرتا ہے مثلاً زید خوب پڑھتا ہے۔ عمرو بہت برا لڑکا ہے بکر نہایت اچھا لکھتا ہے۔ ان جملو ںمین۔ خوب۔ بہت۔ نہایت اچھا۔ حروف صفت ہین کسلیے کہ خوب فعل پڑھتا ہے کی کیفیت بیان

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں دیا گیا تھا۔	دیگئی تھی	اگر ہم دیے گئے تھے۔	دیگئی تھیں
حاضر	اگر تو دیا گیا تھا۔	دیگئی تھی	اگر تم دیے گئے تھے۔	دیگئی تھیں
غائب	اگر وہ دیا گیا تھا۔	دیگئی تھی	اگر وہ دیے گئے تھے	دیگئی تھیں

صورت شرطیہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں دیا جاتا تھا۔	دیجاتی تھی	اگر ہم دیے جاتے تھے۔	دیجاتی تھیں
حاضر	اگر تو دیا جاتا تھا۔	دیجاتی تھی	اگر تم دیے جاتے تھے۔	دیجاتی تھیں
غائب	اگر وہ دیا جاتا تھا۔	دیجاتی تھی	اگر وہ دیے جاتے تھے	دیجاتی تھیں

صورت شرطیہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں دیا جاؤنگا۔	دیجاؤنگی	اگر ہم دیے جائینگے۔	دیجائینگی
حاضر	اگر تو دیا جایگا۔	دیجایگی	اگر تم دیے جاؤگے۔	دیجاؤگی
غائب	اگر وہ دیا جایگا۔	دیجایگی	اگر وہ دیے جائینگے۔	دیجائینگی

صورت شرطیہ
مستقبل تمام

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	اگر مین دیا جاؤن -	دیجاؤن	اگر ہم دیے جاوین -	دیجاوین
حاضر	اگر تو دیا جاوے -	دیجاوے	اگر تم دیے جاؤ -	دیجاؤ
غائب	اگر وہ دیا جاوے -	دیجاوے	اگر وہ دیے جاوین -	دیجاوین

صورت شرطیہ
ماضی شرطی

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	اگر مین دیا جاتا -	دیجاتی	اگر ہم دیے جاتے -	دیجاتین
حاضر	اگر تو دیا جاتا -	دیجاتی	اگر تم دیے جاتے -	دیجاتین
غائب	اگر وہ دیا جاتا -	دیجاتی	اگر وہ دیے جاتے -	دیجاتین

صورت شرطیہ
ماضی قریب

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	اگر مین دیا گیا ہون	دیگئی ہون	اگر ہم دیے گئے ہین -	دیگئی ہین
حاضر	اگر تو دیا گیا ہے -	دیگئی ہے	اگر تم دیے گئے ہو -	دیگئی ہون
غائب	اگر وہ دیا گیا ہے -	دیگئی ہے	اگر وہ دیے گئے ہین -	دیگئی ہین

صورت شرطیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جاسکا تھا	دیجاسکی تھی	ہم دیے جاسکے تھے۔	دیجاسکی تھین
حاضر	تو دیا جاسکا تھا۔	دیجاسکی تھی	تم دیے جاسکے تھے۔	دیجاسکی تھین
غائب	وہ دیا جاسکا تھا۔	دیجاسکی تھی	وہ دیے جاسکے تھے	دیجاسکی تھین

صورت اختیاریہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جاسکتا تھا۔	دیجاسکتی تھی	ہم دیے جاسکتے تھے۔	دیجاسکتی تھین
حاضر	تو دیا جاسکتا تھا۔	دیجاسکتی تھی	تم دیے جاسکتے تھے۔	دیجاسکتی تھین
غائب	وہ دیا جاسکتا تھا۔	دیجاسکتی تھی	وہ دیے جاسکتے تھے	دیجاسکتی تھین

صورت اختیاریہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جاسکونگا۔	دیجاسکونگی	ہم دیے جاسکینگے	دیجاسکینگی
حاضر	تو دیا جاسکیگا۔	دیجاسکیگی	تم دیے جاسکوگے	دیجاسکوگی
غائب	وہ دیا جاسکیگا۔	دیجاسکیگی	وہ دیے جاسکینگے	دیجاسکینگی

صورت شرطیہ
زمانۂ حال

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جا سکتا ہون۔	دیجا سکتی ہون	ہم دیے جا سکتے ہین۔	دیجا سکتی ہین
حاضر	تو دیا جا سکتا ہے۔	دیجا سکتی ہے	تم دیے جا سکتے ہو۔	دیجا سکتی ہو
غائب	وہ دیا جا سکتا ہے۔	دیجا سکتی ہے	وہ دیے جا سکتے ہین۔	دیجا سکتی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی مطلق

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جا سکا۔	دیجا سکی	ہم دیے جا سکے۔	دیجا سکین
حاضر	تو دیا جا سکا۔	دیجا سکی	تم دیے جا سکے۔	دیجا سکین
غائب	وہ دیا جا سکا۔	دیجا سکی	وہ دیے جا سکے۔	دیجا سکین

صورت اختیاریہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جا سکا ہون۔	دیجا سکی ہون	ہم دیے جا سکے ہین	دیجا سکی ہون
حاضر	تو دیا جا سکا ہے۔	دیجا سکی ہے	تم دیے جا سکے ہو	دیجا سکی ہو
غائب	وہ دیا جا سکا ہے	دیجا سکی ہے	وہ دیے جا سکے ہین	دیجا سکی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی بعید

صورت امریہ
امر

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
حاضر	تو دے	دے	تم دو۔ آپ دین۔ آپ دیجی	تم دو۔ آپ دین۔ آپ دیجی

صورت امر
نہی

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
حاضر	تو مت دے۔	مت دے	تم مت دو۔ آپ مت دین۔ آپ مت دیجی	تم مت دو۔ آپ مت دین۔ آپ مت دیجی

صورت اختیاریہ
زمانۂ مضارع

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین دیا جاؤن۔	دیجاؤن	ہم دیے جاوین ۔	دیجاوین
حاضر	تو دیا جاوے۔	دیجاوے	تم دیے جاؤ۔	دیجاؤ
غائب	وہ دیا جاوے۔	دیجاوے	وہ دیے جاوین۔	دیجاوین

صورت اختیاریہ
زمانۂ حال

صورت بیانیہ
حال تشکیکی

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین دیا جاتا ہونگا-	دیجاتی ہونگی	ہم دیے جاتے ہونگے-	دیجاتی ہونگی
حاضر	تو دیا جاتا ہوگا-	دیجاتی ہوگی	تم دیے جاتے ہوگے	دیجاتی ہوگی
غائب	وہ دیا جاتا ہوگا-	دیجاتی ہوگی	وہ دیے جاتے ہونگے	دیجاتی ہونگی

صورت بیانیہ
مستقبل

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین دیا جاؤنگا-	دیجاؤنگی	ہم دیے جاوینگے-	دیجاوینگی
حاضر	تو دیا جایگا-	دیجایگی	تم دیے جاؤگے-	دیجاؤگی
غائب	وہ دیا جایگا-	دیجایگی	وہ دیے جاوینگے-	دیجاوینگی

صورت بیانیہ
مستقبل تمام

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین دیا جاچکا	دیجاچکی	ہم دیے جاچکے	دیجاچکین
حاضر	تو دیا جاچکا	دیجاچکی	تم دیے جاچکے	دیجاچکین
غائب	وہ دیا جاچکا	دیجاچکی	وہ دیے جاچکے	دیجاچکین

صورت بیانیہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جاتا تھا۔	دیجاتی تھی	ہم دیے جاتے تھے	دیجاتی تھین
حاضر	تو دیا جاتا تھا۔	دیجاتی تھی	تم دیے جاتے تھے	دیجاتی تھین
غائب	وہ دیا جاتا تھا۔	دیجاتی تھی	وہ دیے جاتے تھے	دیجاتی تھین

صورت بیانیہ
ماضی شکی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جاتا	دیجاتی	ہم دیے جاتے	دیجاتین
حاضر	تو دیا جاتا	دیجاتی	تم دیے جاتے	دیجاتین
غائب	وہ دیا جاتا	دیجاتی	وہ دیے جاتے	دیجاتین

صورت بیانیہ
زمانۂ حال

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیا جاتا ہون۔	دیجاتی ہون	ہم دیے جاتے ہین	دیجاتی ہین
حاضر	تو دیا جاتا ہے۔	دیجاتی ہے	تم دیے جاتے ہو	دیجاتی ہو
غائب	وہ دیا جاتا ہے۔	دیجاتی ہے	وہ دیے جاتے ہین	دیجاتی ہین

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیاگیا	دیگیٔی	ہم دیے گئے	دیگیٔین
حاضر	تو دیاگیا	دیگیٔی	تم دیے گئے	دیگیٔین
غائب	وہ دیاگیا	دیگیٔی	وہ دیے گئے	دیگیٔین

صورت بیانیہ
ایضاً قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیاگیاہون	دیگیٔی ہون	ہم دیے گئے ہین	دیگیٔی ہین
حاضر	تو دیاگیاہے	دیگیٔی ہے	تم دیے گئے ہو	دیگیٔی ہو
غائب	وہ دیاگیاہے	دیگیٔی ہے	وہ دیے گئے ہین	دیگیٔی ہین

صورت بیانیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین دیاگیا تھا	دیگیٔی تھی	ہم دیے گئے تھے۔	دیگیٔی تھین
حاضر	تو دیاگیا تھا	دیگیٔی تھی	تم دیے گئے تھے	دیگیٔی تھین
غائب	وہ دیاگیا تھا	دیگیٔی	وہ دیے گئے تھے	دیگیٔی تھین

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں مار چکونگا	مار چکونگی	اگر ہم مار چکینگے	مار چکینگی
حاضر	اگر تو مار چکیگا	مار چکیگی	اگر تم مار چکوگے	مار چکوگی
غائب	اگر وہ مار چکیگا	مار چکیگی	اگر وہ مار چکینگے	مار چکینگی

صورت مصدریہ

مارنا

افعال معطوفی

معطوفی حال

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
مارتا ۔ مارتا ہوا ۔	مارتی ۔ مارتی ہوئی	مارتے ۔ مارتے ہوئے ۔	مارتیں ۔ مارتیں ہوئیں

معطوفی ماضی

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
مار ۔ مارکر ۔ مارکے ۔ مارکرکے	مار ۔ مارکر ۔ مارکے ۔ مارکرکے	مار ۔ مارکر ۔ مارکے ۔ مارکرکے	مار ۔ مارکر ۔ مارکے ۔ مارکرکے

فعل مجہول

دیا جانا

صورت بیانیہ

ماضی مطلق

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین نے مارا تھا	مارا تھا	اگر ہم نے مارا تھا۔	مارا تھا
حاضر	اگر تو نے مارا تھا	مارا تھا	اگر تم نے مارا تھا۔	مارا تھا
غائب	اگر اوسنے مارا تھا	مارا تھا	اگر اونھون نے مارا تھا	مارا تھا

صورت شرطیہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین مارتا تھا	مارتی تھی	اگر ہم مارتے تھے	مارتی تھین
حاضر	اگر تو مارتا تھا	مارتی تھی	اگر تم مارتے تھے	مارتی تھین
غائب	اگر وہ مارتا تھا	مارتی تھی	اگر وہ مارتے تھے	مارتی تھین

صورت شرطیہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین مارونگا	مارونگی	اگر ہم مارینگے	مارینگی
حاضر	اگر تو مارے گا	ماریگی	اگر تم مارو گے	مارو گی
غائب	اگر وہ مارے گا	ماریگی	اگر وہ مارینگے	مارینگی

صورت شرطیہ
مستقبل تمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں مار سکوں	مار سکوں	اگر ہم مار سکیں	مار سکیں
حاضر	اگر تو مار سکے	مار سکے	اگر تم مار سکو	مار سکو
غائب	اگر وہ مار سکے	مار سکے	اگر وہ مار سکیں	مار سکیں

صورت شرطیہ
ماضی شرطی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں مار سکتا	مار سکتی	اگر ہم مار سکتے	مار سکتیں
حاضر	اگر تو مار سکتا	مار سکتی	اگر تم مار سکتے	مار سکتیں
غائب	اگر وہ مار سکتا	مار سکتی	اگر وہ مار سکتے	مار سکتیں

صورت شرطیہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں نے مارا ہے	مارا ہے	اگر ہم نے مارا ہے	مارا ہے
حاضر	اگر تو نے مارا ہے	مارا ہے	اگر تم نے مارا ہے	مارا ہے
غائب	اگر اوس نے مارا ہے	مارا ہے	اگر اونھوں نے مارا ہی	مارا ہے

صورت شرطیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار سکا تھا	مار سکی تھی	ہم مار سکے تھے	مار سکی تھین
حاضر	تو مار سکا تھا	مار سکی تھی	تم مار سکے تھے	مار سکی تھین
غائب	وہ مار سکا تھا	مار سکی تھی	وہ مار سکے تھے	مار سکی تھین

صورت اختیاریہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار سکتا تھا	مار سکتی تھی	ہم مار سکتے تھے	مار سکتی تھین
حاضر	تو مار سکتا تھا	مار سکتی تھی	تم مار سکتے تھے	مار سکتی تھین
غائب	وہ مار سکتا تھا	مار سکتی تھی	وہ مار سکتے تھے	مار سکتی تھین

صورت اختیاریہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار سکونگا	مار سکونگی	ہم مار سکینگے	مار سکینگی
حاضر	تو مار سکیگا	مار سکیگی	تم مار سکوگے	مار سکوگی
غائب	وہ مار سکیگا	مار سکیگی	وہ مار سکینگے	مار سکینگی

صورت شرطیہ
زمانۂ حال

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار سکتا ہون	مار سکتی ہون	ہم مار سکتے ہین	مار سکتی ہین
حاضر	تو مار سکتا ہے	مار سکتی ہے	تم مار سکتے ہو	مار سکتی ہو
غائب	وہ مار سکتا ہے	مار سکتی ہے	وہ مار سکتے ہین	مار سکتی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی مطلق

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار سکا	مار سکی	ہم مار سکے	مار سکین
حاضر	تو مار سکا	مار سکی	تم مار سکے	مار سکین
غائب	وہ مار سکا	مار سکی	وہ مار سکے	مار سکین

صورت اختیاریہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار سکا ہون	مار سکی ہون	ہم مار سکے ہین	مار سکی ہین
حاضر	تو مار سکا ہے	مار سکی ہے	تم مار سکے ہو	مار سکی ہو
غائب	وہ مار سکا ہے	مار سکی ہے	وہ مار سکے ہین	مار سکی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی بعید

صورت بیانیہ
امر

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
حاضر	تو مار	مار	تم مارو۔ آپ ماریں۔ آپ ماریے	تم مارو۔ آپ ماریں۔ آپ ماریے

صورت امریہ
نہی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
حاضر	تو مت مار	مت مار	تم مت مارو۔ آپ مت ماریں۔ آپ مت ماریے	تم مت مارو۔ آپ مت ماریں آپ مت ماریے

صورت اختیاریہ
زمانۂ مضارع

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں مار سکوں	مار سکوں	ہم مار سکیں	مار سکیں
حاضر	تو مار سکے	مار سکے	تم مار سکو	مار سکو
غائب	وہ مار سکے		وہ مار سکیں	وہ مار سکیں

صورت اختیاریہ
زمانۂ حال

صورت بیانیہ
حال متشکی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مارتا ہونگا	مارتی ہونگی	ہم مارتے ہونگے	مارتی ہونگی
حاضر	تو مارتا ہوگا	مارتی ہوگی	تم مارتے ہوگے	مارتی ہوگی
غائب	وہ مارتا ہوگا	مارتی ہوگی	وہ مارتے ہونگے	مارتی ہونگی

صورت بیانیہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مارون گا	مارونگی	ہم مارینگے	مارینگی
حاضر	تو مارے گا	ماریگی	تم مارو گے	مارو گی
غائب	وہ مارے گا	ماریگی	وہ مارینگے	مارینگی

صورت بیانیہ
مستقبل تمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین مار چکونگا	مار چکونگی	ہم مار چکینگے	مار چکینگی
حاضر	تو مار چکے گا	مار چکیگی	تم مار چکو گے	مار چکو گی
غائب	وہ مار چکے گا	مار چکیگی	وہ مار چکینگے	مار چکینگی

صورت بیانیہ ماضی ناتمام

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین مارتا تھا	مارتی تھی	ہم مارتے تھے	مارتی تھین
حاضر	تو مارتا تھا	مارتی تھی	تم مارتے تھے	مارتی تھین
غائب	وہ مارتا تھا	مارتی تھی	وہ مارتے تھے	مارتی تھین

صورت بیانیہ ماضی شکی

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین نے مارا ہو	مارا ہو	ہم نے مارا ہو	مارا ہو
حاضر	تو نے مارا ہو	مارا ہو	تم نے مارا ہو	مارا ہو
غائب	اوسنے مارا ہو	مارا ہو	اونھون نے مارا ہو	مارا ہو

صورت بیانیہ زمانۂ حال

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین مارتا ہون	مارتی ہون	ہم مارتے ہین	مارتی ہین
حاضر	تو مارتا ہے	مارتی ہے	تم مارتے ہو	مارتی ہو
غائب	وہ مارتا ہے	مارتی ہے	وہ مارتے ہین	مارتی ہین

ماضی مطلق

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین نے مارا	مارا	ہم نے مارا	مارا
حاضر	تونے مارا	مارا	تم نے مارا	مارا
غائب	اوسنے مارا	مارا	اونھون نے مارا	مارا

صورت بیانیہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین نے مارا ہی	مارا ہے	ہمنے مارا ہے	مارا ہے
حاضر	تونے مارا ہی	مارا ہے	تم نے مارا ہے	مارا ہے
غائب	اوسنے مارا ہی	مارا ہے	اونھون نے مارا ہے	مارا ہے

صورت بیانیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین نے مارا تھا	مارا تھا	ہم نے مارا تھا	مارا تھا
حاضر	تونے مارا تھا	مارا تھا	تم نے مارا تھا	مارا تھا
غائب	اوسنے مارا تھا	مارا تھا	اونھون نے مارا تھا	مارا تھا

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں رہچکونگا	رہچکونگی	اگر ہم رہچکینگے	رہچکینگی
حاضر	اگر تو رہچکیگا	رہچکیگی	اگر تم رہچکوگے	رہچکوگی
غائب	اگر وہ رہچکیگا	رہچکیگی	اگر وہ رہچکینگے	رہچکینگی

صورت مصدریہ

رہنا

معطوفی حال

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
رہتا - رہتا ہوا -	رہتی رہتی ہوئی	رہتے - رہتے ہوے -	رہتی - رہتی ہوئیں

معطوفی ماضی اول

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
رہا	رہی	رہے	رہیں

معطوفی ماضی دوم

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
رہ - رہکر - رہکے - رہکرکے -	رہ - رہکر - رہکے - رہکرکے	رہ - رہکر - رہکے - رہکرکے	رہ - رہکر - رہکے - رہکرکے

فعل متعدی

مارنا

صورت بیانیہ

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں رہا تھا	رہی تھی	اگر ہم رہے تھے	رہی تھیں
حاضر	اگر تو رہا تھا	رہی تھی	اگر تم رہے تھے	رہی تھیں
غائب	اگر وہ رہا تھا	رہی تھی	اگر وہ رہے تھے	رہی تھیں

صورت شرطیہ ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں رہتا تھا	رہتی تھی	اگر ہم رہتے تھے	رہتی تھیں
حاضر	اگر تو رہتا تھا	رہتی تھی	اگر تم رہتے تھے	رہتی تھیں
غائب	اگر وہ رہتا تھا	رہتی تھی	اگر وہ رہتے تھے	رہتی تھیں

صورت شرطیہ مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں رہونگا	رہونگی	اگر ہم رہینگے	رہینگی
حاضر	اگر تو رہیگا	رہیگی	اگر تم رہوگے	رہوگی
غائب	اگر وہ رہے گا	رہیگی	اگر وہ رہینگے	رہینگی

صورت شرطیہ مستقبل تمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین رہتا ہون	مین رہتی ہون	اگر ہم رہتے ہین	ہم رہتی ہین
حاضر	اگر تو رہتا ہے	تو رہتی ہے	اگر تم رہتے ہو	رہتی ہو
غائب	اگر وہ رہتا ہے	رہتی ہے	اگر وہ رہتے ہین	رہتی ہین

صورت شرطیہ
ماضی شرطی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین رہتا	رہتی	اگر ہم رہتے	رہتین
حاضر	اگر تو رہتا	رہتی	اگر تم رہتے	رہتین
غائب	اگر وہ رہتا	رہتی	اگر وہ رہتے	رہتین

صورت شرطیہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین رہا ہون	رہی ہون	اگر ہم رہے ہین	رہی ہین
حاضر	اگر تو رہا ہو	رہی ہے	اگر تم رہے ہو	رہی ہو
غائب	اگر وہ رہا ہے	رہی ہے	اگر وہ رہے ہین	رہی ہین

صورت شرطیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں رہ سکا تھا	رہ سکی تھی	ہم رہ سکے تھے	رہ سکی تھیں
حاضر	تو رہ سکا تھا	رہ سکی تھی	تم رہ سکے تھے	رہ سکی تھیں
غائب	وہ رہ سکا تھا	رہ سکی تھی	وہ رہ سکے تھے	رہ سکی تھیں

صورت اختیاریہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں رہ سکتا تھا	رہ سکتی تھی	ہم رہ سکتے تھے	رہ سکتی تھیں
حاضر	تو رہ سکتا تھا	رہ سکتی تھی	تم رہ سکتے تھے	رہ سکتی تھیں
غائب	وہ رہ سکتا تھا	رہ سکتی تھی	وہ رہ سکتے تھے	رہ سکتی تھیں

صورت اختیاریہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں رہ سکونگا	رہ سکونگی	ہم رہ سکینگے	رہ سکینگی
حاضر	تو رہ سکے گا	رہ سکے گی	تم رہ سکوگے	رہ سکوگی
غائب	وہ رہ سکے گا	رہ سکے گی	وہ رہ سکینگے	رہ سکیگی

صورت شرطیہ
زمانۂ حال

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہ سکتا ہون	رہ سکتی ہون	ہم رہ سکتے ہین	رہ سکتی ہین
حاضر	تو رہ سکتا ہے	رہ سکتی ہے	تم رہ سکتے ہو	رہ سکتی ہو
غائب	وہ وسکتا ہے	رہ سکتی ہے	وہ رہ سکتے ہین	رہ سکتی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی مطلق

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہ سکا	رہ سکی	ہم رہ سکے	رہ سکین
حاضر	تو رہ سکا	رہ سکی	تم رہ سکے	رہ سکین
غائب	وہ رہ سکا	رہ سکی	وہ رہ سکے	رہ سکین

صورت اختیاریہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہ سکا ہون	رہ سکی ہون	ہم رہ سکے ہین	رہ سکی ہین
حاضر	تو رہ سکا ہے	رہ سکی ہے	تم رہ سکے ہو	رہ سکی ہو
غائب	وہ رہ سکا ہے	رہ سکی ہے	وہ رہ سکے ہین	رہ سکی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی بعید

صورت امریہ
امر

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
حاضر	تو رہ	رہ	تم رہو۔ آپ رہیں۔ آپ رہیے	رہو۔ آپ رہیں۔ آپ رہیے

صورت امریہ
نہی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
حاضر	تو مت رہ	مت رہ	تم مت رہو۔ آپ نہ رہیں۔ آپ نہ رہیے	مت رہو۔ آپ نہ رہیں۔ آپ نہ رہیے

صورت اختیاریہ
زمانۂ مضارع

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں رہوں	رہوں	ہم رہیں	رہیں
حاضر	تو رہے	رہے	تم رہو	رہو
غائب	وہ رہے	رہے	وہ رہیں	رہیں

صورت اختیاریہ
زمانۂ حال

صورت بیانیہ
حال متشکی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہتا ہونگا	رہتی ہونگی	ہم رہتے ہونگے	رہتی ہونگی
حاضر	تو رہتا ہوگا	رہتی ہوگی	تم رہتے ہوگے	رہتی ہوگی
غائب	وہ رہتا ہوگا	رہتی ہوگی	وہ رہتے ہونگے	رہتی ہونگی

صورت بیانیہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہون گا	رہونگی	ہم رہینگے	رہینگی
حاضر	تو رہیگا	رہیگی	تم رہوگے	رہوگی
غائب	وہ رہیگا	رہیگی	وہ رہینگے	رہینگی

صورت بیانیہ
مستقبل تمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہچکونگا	رہچکونگی	ہم رہچکینگے	رہچکینگی
حاضر	تو رہچکیگا	رہچکیگی	تم رہچکوگے	رہچکوگی
غائب	وہ رہچکیگا	رہچکیگی	وہ رہچکینگے	رہچکینگی

صورت بیانیہ ماضی ناتمام

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین رہتا تھا	رہتی تھی	ہم رہتے تھے	رہتی تھین
حاضر	تو رہتا تھا	رہتی تھی	تم رہتے تھے	رہتی تھین
غائب	وہ رہتا تھا	رہتی تھی	وہ رہتے تھے	رہتی تھین

صورت بیانیہ ماضی شکی

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین رہا ہون	رہی ہون	ہم رہے ہون	رہی ہون
حاضر	تو رہا ہو	رہی ہو	تم رہے ہون	رہی ہو
غائب	وہ رہا ہو	رہی ہو	وہ رہے ہون	رہی ہون

صورت بیانیہ زمانۂ حال

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین رہتا ہون	رہتی ہون	ہم رہتے ہین	رہتی ہین
حاضر	تو رہتا ہے	رہتی ہے	تم رہتے ہو	رہتی ہو
غائب	وہ رہتا ہے	رہتی ہے	وہ رہتے ہین	رہتی ہین

صورت بیانیہ
ماضی مطلق

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہا	رہی	ہم رہے	رہین
حاضر	تو رہا	رہی	تم رہے	رہین
غائب	وہ رہا	رہی	وہ رہے	رہین

صورت بیانیہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہا ہون	رہی ہون	ہم رہے ہین	رہی ہین
حاضر	تو رہا ہے	رہی ہے	تم رہے ہو	رہی ہو
غائب	وہ رہا ہے	رہی ہے	وہ رہے ہین	رہی ہین

صورت بیانیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین رہا تھا	رہی تھی	ہم رہے تھے	رہی تھین
حاضر	تو رہا تھا	رہی تھی	تم رہے تھے	رہی تھین
غائب	وہ رہا تھا	رہی تھی	وہ رہے تھے	رہی تھین

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں ہو چکونگا	ہو چکونگی	اگر ہم ہو چکینگے	ہو چکین گی
حاضر	اگر تو ہو چکیگا	ہو چکیگی	اگر تم ہو چکو گے	ہو چکو گی
غائب	اگر وہ ہو چکیگا	ہو چکیگی	اگر وہ ہو چکین گے	ہو چکینگی

صورت مصدریہ
ہونا
افعال معطوفی
معطوفی حال

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
ہوتا۔ ہوتا ہوا۔	ہوتی۔ ہوتی ہوئی	ہوتے۔ ہوتے ہوے	ہوتین۔ ہوتی ہوئین

معطوفی ماضی نمبر ۱

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
ہوا	ہوئی	ہوے	ہوئین

معطوفی ماضی نمبر ۲

واحد		جمع	
مذکر	مونث	مذکر	مونث
ہو ہو کر۔ ہو کے ہو کر کے	ہو۔ ہو کر۔ ہو کے ہو کر کے	ہو۔ ہو کر۔ ہو کے۔ ہو کر کے	ہو۔ ہو کر۔ ہو کے ہو کر کے

فعل لازمی رہنا
کی گردان

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں ہوا تھا	ہوئی تھی	اگر ہم ہوے تھے	ہوئی تھیں
حاضر	اگر تو ہوا تھا	ہوئی تھی	اگر تم ہوے تھے	ہوئی تھیں
غائب	اگر وہ ہوا تھا	ہوئی تھی	اگر وہ ہوے تھے	ہوئی تھیں

صورت شرطیہ
ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں ہوتا تھا	ہوتی تھی	اگر ہم ہوتے تھے	ہوتی تھیں
حاضر	اگر تو ہوتا تھا	ہوتی تھی	اگر تم ہوتے تھے	ہوتی تھیں
غائب	اگر وہ ہوتا تھا	ہوتی تھی	اگر وہ ہوتے تھے	ہوتی تھیں

صورت شرطیہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر میں ہونگا	ہونگی	اگر ہم ہونگے	ہونگی
حاضر	اگر تو ہوگا	ہوگی	اگر تم ہوگے	ہوگی
غائب	اگر وہ ہوگا	ہوگی	اگر وہ ہونگے	ہونگی

صورت شرطیہ
مستقبل تمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین ہون	اگر مین ہون	اگر ہم ہین	ہین
حاضر	اگر تو ہے	ہے	اگر تم ہو	ہو
غائب	اگر وہ ہے	ہے	وہ ہین	ہین

صورت شرطیہ
ماضی شرطی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین ہوتا	مین ہوتی	اگر ہم ہوتے	ہم ہوتین
حاضر	اگر تو ہوتا	تو ہوتی	اگر تم ہوتے	تم ہوتین
غائب	اگر وہ ہوتا	ہوتی	اگر وہ ہوتے	وہ ہوتین

صورت شرطیہ
ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	اگر مین ہوا ہون	ہوئی ہون	اگر ہم ہوے ہین	ہوئی ہین
حاضر	اگر تو ہوا ہے	ہوئی ہے	اگر تم ہوے ہو	ہوئی ہو
غائب	اگر وہ ہوا ہے	ہوئی ہے	اگر وہ ہوے ہین	ہوئی ہین

صورت شرطیہ
ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہو سکا تھا	ہو سکی تھی	ہم ہو سکے تھے	ہو سکی تھین
حاضر	تو ہو سکا تھا	ہو سکی تھی	تم ہو سکے تھے	ہو سکی تھین
غائب	وہ ہو سکا تھا	ہو سکی تھی	وہ ہو سکے تھے	ہو سکی تھین

صورت اختیاریہ

ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہو سکتا تھا	ہو سکتی تھی	ہم ہو سکتے تھو	ہو سکتی تھین
حاضر	تو ہو سکتا تھا	ہو سکتی تھی	تم ہو سکتے تھو	ہو سکتی تھین
غائب	وہ ہو سکتا تھا	ہو سکتی تھی	وہ ہو سکتے تھے	ہو سکتی تھین

صورت اختیاریہ

مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہو سکونگا	ہو سکونگی	ہم ہو سکین گے۔	ہو سکین گی
حاضر	تو ہو سکیگا	ہو سکیگی	تم ہو سکو گے۔	ہو سکو گی
غائب	وہ ہو سکیگا	ہو سکے گی	وہ ہو سکین گے۔	ہو سکین گی

صورت شرطیہ

زمانہ حال

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین ہوسکتا ہون	ہوسکتی ہون	ہم ہوسکتے ہین	ہوسکتی ہین
حاضر	تو ہوسکتا ہے	ہوسکتی ہے	تم ہوسکتے ہو	ہوسکتی ہو
غائب	وہ ہوسکتا ہے	ہوسکتی ہے	وہ ہوسکتے ہین	ہوسکتی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی مطلق

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین ہوسکا	ہوسکی	ہم ہوسکے	ہوسکین
حاضر	تو ہوسکا	ہوسکی	تم ہوسکے	ہوسکین
غائب	وہ ہوسکا	ہوسکی	وہ ہوسکے	ہوسکین

صورت اختیاریہ
ماضی قریب

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	مین ہوسکا ہون	ہوسکی ہون	ہم ہوسکے ہین	ہوسکی ہین
حاضر	تو ہوسکا ہے	ہوسکی ہے	تم ہوسکے ہو	ہوسکی ہو
غائب	وہ ہوسکا ہے	ہوسکی ہے	وہ ہوسکے ہین	ہوسکی ہین

صورت اختیاریہ
ماضی بعید

صورت امریہ امر زمانہ حال

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
حاضر	تو ہو	ہو	تم ہوؤ یا آپ ہوں یا آپ ہوجیے	ہوؤ ۔ آپ ہوں آپ ہوجیے ۔

صورت امریہ نہی زمانہ حال

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
حاضر ۔	تو مت ہو	مت ہو	تم مت ہوؤ آپ نہوں ۔ نہو جیے ۔	مت ہوؤ ۔ آپ نہوں ۔ نہوجیے

صورت اختیاریہ زمانہ مضارع

	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	جمع مونث
متکلم	میں ہوں	ہوں	ہم ہووین	ہم ہووین
حاضر	تو ہووے	ہووے	تم ہوؤ	ہوؤ
غائب	وہ ہووے	ہووے	وہ ہووین	ہووین

صورت اختیاریہ زمانہ حال +

صورت بیانیہ
حال تشککی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں ہوتا ہونگا	ہوتی ہونگی	ہم ہوتے ہونگے	ہوتی ہونگی
حاضر	تو ہوتا ہوگا	ہوتی ہوگی	تم ہوتے ہوگے	ہوتی ہوگی
غائب	وہ ہوتا ہوگا	ہوتی ہوگی	وہ ہوتے ہونگے	ہوتی ہونگی

صورت بیانیہ
مستقبل

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں ہونگا	ہونگی	ہم ہونگے۔	ہونگی
حاضر	تو ہوگا	ہوگی	تم ہوگے	ہوگی
غائب	وہ ہوگا	ہوگی	وہ ہونگے	ہونگی

صورت بیانیہ
مستقبل تام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	میں ہو چکونگا	ہو چکونگی	ہم ہو چکیں گے	ہو چکینگی
حاضر	تو ہو چکیگا	ہو چکیگی	تم ہو چکو گے	ہو چکو گی
غائب	وہ ہو چکیگا	ہو چکیگی	وہ ہو چکینگے	ہو چکینگی

صورت بیانیہ
ماضی شکی

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہوا ہون	ہوئی ہون	ہم ہوے ہون	ہوئی ہون
حاضر	تو ہوا ہو	ہوئی ہو	تم ہوے ہو	ہوئی ہو
غائب	وہ ہوا ہو	ہوئی ہو	وہ ہوے ہون	ہوئی ہون

صورت بیانیہ
حال اول

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہوتا ہون	ہوتی ہون	ہم ہوتے ہین	ہوتی ہین
حاضر	تو ہوتا ہے	ہوتی ہے	تم ہوتے ہو	ہوتی ہو
غائب	وہ ہوتا ہے	ہوتی ہے	وہ ہوتے ہین	ہوتی ہین

صورت بیانیہ
حال دوم

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہون	ہون	ہم ہین	ہین
حاضر	تو ہے	ہے	تم ہو	ہو
غائب	وہ ہے	ہے	وہ ہین	ہین

صورت بیانیہ ماضی قریب

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم۔	مین ہوا ہون	مین ہوئی ہون	ہم ہوے ہین	ہم ہوئی ہین
حاضر۔	تو ہوا ہے	تو ہوئی ہے	تم ہوے ہو	تم ہوئی ہو
غائب۔	وہ ہوا ہے	وہ ہوئی ہے	وہ ہوے ہین	وہ ہوئی ہین

صورت بیانیہ ماضی بعید

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم۔	مین ہوا تھا	مین ہوئی تھی	ہم ہوے تھے	ہم ہوئی تھین
حاضر۔	تو ہوا تھا	تو ہوئی تھی	تم ہوے تھے	تم ہوئی تھین
غائب۔	وہ ہوا تھا	وہ ہوئی تھی	وہ ہوے تھے	وہ ہوئی تھین

صورت بیانیہ ماضی ناتمام

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم۔	مین ہوتا تھا	مین ہوتی تھی	ہم ہوتے تھے	ہم ہوتی تھین
حاضر۔	تو ہوتا تھا	ہوتی تھی	تم ہوتے تھے	ہوتی تھین
غائب۔	وہ ہوتا تھا	ہوتی تھی	وہ ہوتے تھو	ہوتی تھین

جیسے۔لڑکون نے سبق سُنایا۔ مردون نے کھانا پکایا۔زید نے تختی لکھی۔بکر نے سینا سیا۔ اور اگر دونون علامتین مذکور ہووین تو فعل ہمیشہ مذکر بولا جائیگا جیسے۔مردون نے کتابونکو خریدا۔عورتون نے تختیونکو لکھا۔

فعل لازمی ہونا کی گردان

اب فعلون کی گردان لکھی جاتی ہے اور چونکہ فعل ہونا۔ایسا فعل ہے جسکی مدد سے اور فعل گردانے جاتے ہین اسلیے اوسکی گردان پہلے لکھی جاتی ہے بلحاظ پانچون صورت مندرجۂ بالا کے۔

صورت بیانیہ
ماضی مطلق اول

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین ہوا	مین ہوئی	ہم ہوے	ہم ہوئین
حاضر	تو ہوا	تو ہوئی	تم ہوے	تم ہوئین
غائب	وہ ہوا	وہ ہوئی	وہ ہوے	وہ ہوئین

صورت بیانیہ
ماضی مطلق دوم

	واحد		جمع	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث
متکلم	مین تھا	مین تھی	ہم تھے	ہم تھین
حاضر	تو تھا	تو تھی	تم تھے	تم تھین
غائب	وہ تھا	وہ تھی	وہ تھے	وہ تھین

امر و نہی مثبت او منفی نہین کہلاتے اس مقام پر جو قواعد مذکور ہوئے وہ فعل مثبت کے تھے - مگر فعل منفی حسب قاعدہ مرقومہ ذیل بنایا جاتا ہے -

قاعدہ فعل منفی

فعل مثبت پر (ن) مفتوح یا (نہ) حرف نفی لانے سے فعل منفی بنتا ہے جیسے نہ بولا- وہ نہین جانتا ہے- تم نہ گئے-

(وحدت و جمعیت و تذکیر و تانیث فعل کے بیان مین)

قاعدہ - فعل کے ہمراہ اگر (نے) علامت فاعل اور (کو) علامت مفعول دونون مذکور ہونگے تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا جیسے زید نے عمر کو پڑھایا- لڑکون نے تختیونکو دھویا- انھون نے اس قطعہ کو لکھا ہی اونسے سب آدمیون کو بلایا ہے- اگر ایک علامت مذکور ہو اور دوسری علامت مذکور نہوگی اوسکے موافق فعل لایا جائیگا - جیسے - زید نے سبق پڑھا - اوسنے تختیان لکھین- موہن دیبی کو مارتا ہے - وہ سبق کو یاد کرتے ہین - اگر دونون کی علامت مذکور نہوگی تو واحد اور جمع مین فعل فاعل کے مطابق ہوگا جیسے احمد علی کتابین پڑھتا ہے وہ نقشہ لکھتے ہین-

قاعدہ - قاعدہ مذکورہ بالا کے مطابق اگر فاعل کی علامت یا فاعل اور مفعول دونونکی علامت ساتھ (ہی) مذکور نہو دین تو فعل فاعل کے موافق مذکر یا مونث بولا جائیگا جیسے زید سوتا ہے - بنو سوتی ہے - کلو تختی لکھتا ہے - زینب کھانا پکاتی ہے - للو موہن کو مارتا ہے وہ عورت لڑکی پڑھاتی ہے

اور اگر مفعول کی علامت مذکور نہو تو فعل مفعول کے مطابق بولا جائے گا

استقبال دونون شریک ہین اسلیے اوسکو مضارع کہتے ہین جیسے خدا چاہے سو کرے۔ یعنی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے یا جو چاہیگا سو کرے گا۔

مستقبل

وہ فعل ہے کہ جسمین زمانہ آیندہ پایا جاوے جیسے مین کرونگا۔ ہم کرینگے۔ وغیرہ

قاعدہ۔ مضارع کے صیغۂ واحد مذکر کے آخر مین گا۔ اور جمع مذکر کے آخر مین گے۔ داخل کرنے سے فعل مستقبل مذکر بنتا ہے جیسے مین آؤنگا۔ تو آویگا۔ وغیرہ اور گا۔ الف اور گے کی یاے مجہول کو (ی) معروف سے بدلنے سے فعل مستقبل مونث کہلاتا ہے جیسے وہ آئیگی۔ وہ آئینگی۔ کبھی مصدر کے آخر الف کو دے، مجہول سے تبدیل کرتی ہین بعد ازان کا یا کی یا کے کا لفظ زیادہ کر کے فعل مستقبل بناتے ہین جیسے مین نہین جانیکا وغیرہ اور کبھی لفظ پر اور چاہتا ہے لاحق کر کے مستقبل قریب بناتے ہین جیسے زید جایا چاہتا ہے۔ (عمر کچھ دینے پر ہے) کبھی امر کے آخر لفظ دگا، زیادہ کرنے سے معنی مستقبل ہوتے ہین جیسے (دیکھیگا)۔

افعال معطوفی۔ وہ ہین جو دوسرے فعل کی کہ زبان اردو مین اون کے مابعد آتا ہے خواہش رکھتے ہین مثلاً وہ روتا یا روتا ہوا آتا ہے۔ وہ مار بھاگا۔ یا مار کر یا مار کرکے یا مار کے بھاگا۔

باعتبار وقوع و عدم وقوع کے فعل کی دو قسمین ہین۔ مثبت۔ منفی۔

فعل مثبت۔ وہ ہے کہ جس سے ہونا۔ یا کرنا۔ فعل کا سمجھا جاوے جیسے گھڑی رکھی ہے مین تپاتا ہون۔

فعل منفی۔ وہ ہے کہ جس سے نہونا اور نکرنا فعل کا بوجھا جاوے جیسے تم نہین گئے مین نجاؤنگا۔

یعنی کر نہین آتی ہے۔

مضارع۔ وہ فعل ہے کہ جسمین زمانہ موجود آیندہ دونون پائی جاوین جیسے مین لکھون۔ ہم لکھین وغیرہ۔

قاعدہ مضارع

امر واحد کے آخر مین اگر (ا) یا (و) یا (ی) معروف ہو تو لفظ (وے) بکسر واو و یاے مجہول یا (ئے) بہمزہ و یاے مجہول زیادہ کرین جیسے۔ دھوئے۔ یا سووے۔ جاوے۔ یا جائیے۔ جیوے یا جیئے مگر مصدر رہو تا کہ اوسکا مضارع بدون (وے) اور (یے) کے بھی آتا ہے جیسے ہو۔ اور اگر حروف مذکورہ مین سے کوئی حرف نہو تو صرف (ے) مجہول لاحق کرکے صیغہ واحد فعل مضارع بناوین جیسے بولے۔ لکھے۔ مضارع کے صیغون مین مذکر اور مونث یکسان ہے اور واحد غائب و حاضر ایک ہی طرح پر آتا ہے مگر واحد متکلم مین (ے) مجہول کی جگہہ پر (و) معروف اور (نون غنہ) لایا جاتا ہے۔ جیسے مارون۔ اور جمع مین نون زیادہ کرنے سے جمع غائب اور متکلم کا صیغہ بنجاتا ہے جیسے وہ جائین۔ ہم جائین۔ مگر جمع حاضر مین صیغہ واحد کی (ے) مجہول کی جگہہ پر (و) مجہول لایا جاتا ہے جیسے تم جاؤ۔ پس اگر قبل علامت مضارع کے الف یا واو مجہول ہوگا تو واحد متکلم اور جمع حاضر مین وہ الف اور واو ہمزہ پڑھا جاوے گا جیسے مین جاؤن۔ تم جاؤ۔ مین سوؤن۔ تم سوؤ وغیرہ۔

صیغہ امر و نہی کبھی مضارع کی معنی مین آتا ہی جیسے کیا کیجیے کچھ بن نہین پڑتا۔ یعنی کیا کرین

وجہ تسمیہ مضارع

مضارع کے معنی مشارکت کے ہین چونکہ مضارع کے صیغون مین زمانہ حال اور

صیغہ جمع حاصل ہوتا ہے جیسے - وہ پڑھتے - اور الف کی جگہ پر (ی) معروف
لانے سے واحد مونث کا صیغہ ہو جاتا ہے - اور جمع مذکر کے (ے)
کے مقام (ی) معروف اور (نون غنہ) لگانیسے جمع مونث کا صیغہ بنجاتا ہے
جیسے وہ پڑھتے - وہ پڑھتین -

ماضی استمراری

اوس فعل کو کہتے ہین کہ جو زمانے گذرے ہوے مین واقع ہو مگر کرنیوالی نے
کام تمام نہ کیا ہو اسواسطے اسے ناتمام کہتے ہین جیسے - مین لکھتا تھا -

قاعدہ

صیغہ واحد مذکر ماضی شرطی کے آخر (تھا) کا لفظ زیادہ کرکے واحد مذکر ماضی
استمراری بناتے ہین جیسے - بولتا تھا) لکھتا تھا) اور تانیث وجمعیت مین
لفظ تھا کے الف کو مثل الف صیغہ واحد مذکر ماضی شرطی کے تبدیل کرکے
جمع - واحد - مونث کا صیغہ بناتے ہین جیسے بولتی تھی - بولتے تھے)
بولتی تھین وغیرہ -

حال - وہ فعل ہے کہ زمانہ موجود سے تعلق رکھے -

قاعدہ - ماضی شرطی کے آخر مین ہے - اور ہین وغیرہ موافق قاعدہ
ماضی قریب کے لاکر فعل حال بناتے ہین جیسے - وہ لکھتا ہے - وہ
لکھتے ہین -

اور ہو گا - ہونگے - وغیرہ مطابق قاعدہ ماضی شکی کے ملاکر فعل
حال مشتکی نام رکھتے ہین جیسے لکھا ہو گا - لکھے ہونگے -
اور کبھی صیغہ حال بدون لفظ رہے) کے بولتے ہین جیسے - تو سبق
نہین پڑھتا - یعنی تو سبق نہین پڑھتا ہے ابھی کنگھی بھی کر نہین آتی

الف کی جگہہ پر اور جمع مذکر کے (ے) مجہول کے مقام پر (ی) معروف لائی جاوے جیسے - وہ گیا ہوگا - تو گئی ہوگی - ہم گئے ہونگے - مین گیا ہونگا - تم گئے ہوگے - تم گئی ہوگی - وغیرہ

کبھی گا کی جگہہ پر (ہو) اور (گے) کے مقام پر (ہون) کا لفظ مستعمل ہوتا ہے جیسے شاید اوسنے دیا ہو - اور وہ آگئی ہون) - اس ماضی کو ماضی احتمالی و ماضی موہوم بھی کہتے ہین -

قاعدہ

مصدر متعدی کے ان چار ماضی مسبوق الذکر کے ہمراہ حرف نے علامت فاعل آتا ہے بشرطیکہ وہ فعل لازم سے مرکب نہو جیسے - زید نے خط لکھا - خالد نے پڑھا ہے - بکر نے کہا تھا - محمود نے سنا ہوگا - مگر مصدر متعدی بولنا - بھولنا - لانا کے ماضی بولا - بھولا - لایا - کہ انکے ہمراہ حرف نے نہین آتا ہے اس قاعدہ سے مستثنٰی ہین -

ماضی شرطی

اوس فعل کو کہتے ہین کہ جس مین زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے اور کرنے والی نے کام نہ کیا ہو بلکہ اوسکے کرنے کی آرزو پائی جاتی ہو اس ماضی کو ماضی غیر واقع بھی کہتے ہین - اور چونکہ اسمین تمنا کے معنی بعد دخول حرف تمنا کے آتے ہین اسلیے اوسکو ماضی تمنائی بھی کہتے ہین جیسے کاش وہ لکھتا - اس سے صاف متکلم کی آرزو تحریر مفہوم ہوتی ہے

قاعدہ

امر واحد کے آخر مین تا زیادہ کرنے سے صیغہ واحد مذکر ماضی شرطی بنتا ہے جیسے - وہ پڑھتا - اور حرف (تا) کے الف کو (ے) مجہول سے تبدیل کرنیسے

(آیا تھا) صیغہ ماضی بعید ہے۔ اس سے مفہوم ہوتا ہے کہ کلوا کو آئے ہوئے بہت زمانہ ہوا۔

قاعدہ ماضی بعید

صیغہ واحد مذکر ماضی مطلق کے آخر مین (تھا) کا لفظ زیادہ کرین اور تذکیر و تانیث و وحدت و جمعیت مین اصل فعل کا لحاظ رکھین جیسے (مرد سویا تھا عورت سوئی تھی۔ تم بیٹھے تھے۔ تم بیٹھی تھین) مگر صیغہ جمع مونث مین صرف جزء اول کے نون غنہ کو حذف کرتے ہین جیسے۔ کتابین خریدی تھین عورتین آئی تھین۔ بجاے خریدین تھین۔ اور آئین تھین کے بولنا چاہیے۔

ماضی شکی۔ وہ فعل ہے کہ جس مین گذرا ہوا زمانہ پایا جاوے اور اوسکی ہونی مین شک ہو جیسے زید نے پڑھا ہوگا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ زید نے گذرے زمانہ مین پڑھا ہو یا نہین۔

قاعدہ ماضی شکی

جس ماضی مطلق کے فاعل کے ہمراہ صرف نے علامت فاعل آیا ہو اوس کے واحد مذکر مین ہوگا۔ اور مونث مین ہوگی۔ بواو مجہول اور جمع مذکر مین ہونگے اور مونث مین ہونگی۔ لاحق کرنے سے ماضی شکی کا صیغہ بنجاتا ہے جیسے۔ زید نے دیا ہوگا۔ زینب نے دی ہوگی۔ مردون نے بناتے ہون گے۔ عورتون نے بنائی ہونگی۔ اور جسمین نے نہ آتا ہو اوسکے صیغہ واحد مذکر غائب و حاضر مین ہوگا۔ اور جمع مذکر غائب و متکلم مین ہونگے۔ اور واحد متکلم مین ہونگا بواو معروف اور جمع مذکر حاضر مین ہوگے کا لفظ بولا جاتا ہے۔ اور مونث مین واحد مذکر کے

لاتے ہین تو دوسرا متحرک ساکن ہوتا ہے جیسے نکل سے نکلا۔
قاعدہ ۵۔ صیغہ واحد ماضی مطلق کے حرف آخر الف کو یاے مجہول سے بدلکر جمع مذکر کا صیغہ بناتے ہین جیسے گیا سے گئے۔ دیا سے دیئے۔ اگر الف سے پہلے ایسی (ی) ہو کہ جسکے ماقبل وَ۔ یا۔ آ۔ ہو تو وہ جمع مین ہمزہ پڑھی جائیگی جیسے سویا سے سوئے۔ لایا سے لائے۔ صیغہ واحد مذکر کے الف ساکن کی جگہہ پر۔ یاے۔ معروف لاکر مونث واحد کا صیغہ بناتے ہین جیسے بیٹھی۔ اوٹھی۔ وغیرہ۔
اور جمع مذکر کے یاے مجہول کی جگہہ پر یاے معروف اور نون غنہ داخل کرکے جمع مونث کا صیغہ بناتے ہین جیسے وہ بیٹھین۔ اوٹھین۔ وغیرہ اور جسطرح کہ ی ماضی مطلق کی جمع مین ہمزہ ہوجاتی ہے وہ مونث کے دو صیغون مین بھی ہمزہ بولی جاتی ہے جیسے وہ لائی۔ تم گئین۔ اگر ویسی نہو وے تو مونث مین حذف ہوجاتی ہے۔ جیسے دیا سے دی۔ جیا سے جی۔
ماضی قریب۔ وہ فعل ہے کہ جسمین تھوڑا زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے جیسے للّو آیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ للّو کو آئے ہوے تھوڑا زمانہ ہوا ہے

قاعدہ ماضی قریب

ماضی قریب اسطرح بنتا ہے کہ ماضی مطلق پر فعل ہونا کا صیغہ حال واحد یا جمع یا متکلم یا حاضر۔ یا غائب زیادہ کردیتے ہین جیسے۔ مین آیا ہون۔ وہ آیا ہے۔ تو آیا ہے۔

ماضی بعید

وہ ہے کہ جس مین بہت زمانہ گذرا ہوا متحقق ہو جیسے کلو آیا تھا پس لفظ

صیغۂ مصدر بھی اکثر امر حاضر کے معنے مین مستعمل ہوتا ہے جیسے یہ کتاب لانا۔
اسمین واحد جمع یکسان ہے۔
نہی۔ وہ فعل ہے کہ جس مین کسی کام کے نکرنے کا حکم ہو جیسے نہ لکھہ۔
یا مت لکھہ۔ لیکن اب مت متروک ہے۔

قاعدہ نہی

امر کے قبل یا بعد۔ مت نہ نہین۔ کا حرف داخل ہونیسے صیغہ نہی
بنتا ہے جیسے۔ مت لکھو۔ نہ لکھو۔ لکھو نہین۔ مت خاص حاضر
کے صیغون مین آتا ہے اور نہ۔ نہین۔ سب صیغون پر۔
ماضی۔ وہ ہے کہ جس مین زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے اور وہ چھہ قسم پر منقسم ہے
ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی شکی۔ ماضی استمراری
ماضی تمنائی۔
ماضی مطلق۔ وہ فعل ہے کہ جس مین گذرا ہوا زمانہ بدون قید تھوڑی یا بہت
کے پایا جاوے۔ جیسے۔ آیا۔ لایا۔ قبول کیا۔ دیکھ ڈالا۔

قاعدہ ماضی مطلق

امر واحد کے آخر مین اگر و یا ا ہو تو ی مفتوح اور الف ساکن کے
داخل کرنے سے صیغہ واحد ماضی مطلق بنجاتا ہے جیسے کھایا۔ سویا۔ اور اگر نہو
تو الف ساکن اور اوسکے ماقبل فتحہ لاحق کرنے سے ماضی مطلق کا صیغہ ہوجاتا ہے
جیسے۔ رہا۔ مارا۔ کہا۔ مگر چار فعل یعنی کر سے کیا۔ مر سے مُوا جا سے
گیا۔ ہو سے ہوا۔ یا تھا۔ خلاف قیاس بنائے گئے ہین کبھی جا سے
جایا قیاس کے موافق بھی آتا ہے جیسے۔ مین جایا چاہتا ہون۔
قاعدہ۔ اگر امر مین دو متحرک ابتداءً برابر واقع ہون تو جب علامات ماضی

اگر متعدی بلا واسطہ کسی حرف زائد کے ہو تو اوسکو متعدی بنفسہ کہتے ہین۔
اور اگر متعدی بواسطہ کسی حرف زائد کے ہو خواہ اوس فعل کو لازم سے بنایا ہو
یا متعدی سے ہر صورت اوسے متعدی بالواسطہ بولتے ہین جیسے پینا۔
پینا۔ متعدی ہے اور اوس سے پلوانا۔ پلوانا۔ متعدی بالواسطہ بنا ہے
اور گرنا۔ لازم ہے اوس سے گرانا۔ گروانا۔ متعدی بالواسطہ بنا ہے
باعتبار زمانہ فعل کی چھہ قسمین ہین امر۔ نہی۔ ماضی۔ حال۔ مضارع۔
مستقبل۔ امر۔ وہ فعل ہے کہ جس مین حکم کام کرنیکا ہو جیسے لکھہ۔

قاعدہ امر

مصدر کی علامت حرف نا دور کرنے سے امر واحد حاضر کا صیغہ بنتا ہے جیسے
کرنا۔ سے کر۔ مارنا سے مار۔ اور واحد حاضر کے واحد مین (و)
مجہول لانے سے جمع حاضر کا صیغہ ہوتا ہے جیسے کرو۔ مارو۔

مثال امر

نام	واحد	جمع	
حاضر	تو ہو	تم ہوو	آپ ہون

تعظیم کے مقام پر صیغہ واحد امر حاضر کے آخر (ے) یعنی یاے مکسور
یا یاے مجہول بڑھا کر لفظ (آپ) کے ہمراہ استعمال کرتے ہین جیسے۔
(آپ بیٹھیے) (آپ بولیے) لیکن امر کے آخر اگر (ا) ہو گا لفظ مذکور
کے پہلے ہمزہ زیادہ ہو گا۔ جیسے۔ لائیے۔ آئیے۔ اور اگر (و) یا (ی)
ہو گی تو جیم ہمزہ کی جگہہ پر لایا جاویگا۔ اور (و) (ی) مذکور معروف پڑھی جاویگی
جیسے۔ دیجیے۔ ہوجیے۔ کبھی (و) کے بعد ہمزہ بڑھایا جاویگا
جیسے۔ کھوئیے۔ روئیے۔

فعل مرکب۔ جو مصدر مفرد اور کسی لفظ سے ملکر بنا ہو جیسے پڑھ چکتا ہے
آنا پڑے گا۔ قبول کیا۔ مول لینا۔ وغیرہ۔

فعل لازمی۔ جو صرف فاعل کو چاہے اور فاعل کے سوا اور چیز کا محتاج
نہ ہے جیسے زید آیا۔ اس مثال مین زید فاعل اور آیا فعل لازمی ہے۔
اسطرح کھڑا ہو سکتا ہے۔ جانے لگا ہے۔ بیٹھ کر اُٹھیگا۔
آنا پڑا۔ وغیرہ فعل لازم ہین۔

فعل متعدی۔ وہ ہے جو فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو یعنی
کسی ہوئی چیز کو چاہے جیسے اوستاد نے شاگرد کو مارا۔ پس شاگرد
مفعول اور مارا فعل متعدی ہے اسطرح۔ قبول کیا۔ دیا۔ اُلا۔
پڑھ سکتا ہے۔ لکھ دیگا۔ فعل متعدی ہین۔

فعل معروف۔ وہ ہے کہ جسکا فاعل معلوم ہو جیسے زید لکھتا ہے
وہ لایا ہے۔

فعل مجہول۔ وہ ہے کہ جسکا فاعل معلوم نہو بلکہ مفعول فاعل کی جگہ
مستعمل ہو جیسے زید مارا گیا۔ پس معلوم نہین کہ زید کو کس شخص نے مارا۔

قاعدہ۔ جس فعل متعدی کو مجہول بنانا ہو تو ویسا ہی فعل مصدر جانا سے
بنا کر اوسکے ماضی مطلق کے آخر مین زیادہ کیا جاوے جیسے زید مارا جاتا ہی
مارا گیا۔ وہ مارا جائیگا۔ وہ مارا گیا ہے۔ وہ مارا جاتا تھا۔
وہ مارا گیا تھا۔

فعل متعدی دو طرح پر آتا ہے۔ متعدی بیک مفعول۔ جیسے زید نے
عمر کو مارا۔ متعدی بدو مفعول۔ جیسے کریم بخش نے رحیم بخش کو
کاغذ دیا۔

دوم۔ صورت امریہ۔ وہ ہے کہ جس سے حکم یا التماس مفہوم ہو جیسے۔ آ۔ آؤ۔ مت جا۔ مت جاؤ۔ دیجے۔ مت دیجے وغیرہ

سوم۔ صورت اختیاریہ۔ وہ ہے کہ جس سے معلوم ہو کہ فعل کا کرنا یا نکرنا فاعل کے اختیار مین ہے جیسے مین جاؤن یا جاسکون۔ ہم جائین یا جاسکین۔

چہارم۔ صورت شرطیہ۔ جسمین کسی فعل کو دوسرے سے حرف شرط و جزا کی ساتھ متعلق کرین جیسے اگر وہ جاے تو مین جاؤن۔ اگر تم پڑھو تو مین پڑھون۔ اگر وہ پڑھنے جاتا تو فاضل ہوتا۔

پنجم۔ صورت مصدریہ۔ وہ ہے کہ جسمین ہونا یا کرنا کسی کام کا پایا جاے جیسے۔ لکھنا۔ پڑھنا۔ آنا۔ جانا۔ قبول کرنا۔ دل لگانا۔ یہ سب مصدر کہلاتے ہین اور اردو مین مصدر کی علامت نا ہے اور بعض مقامات پر مصدر اسم ہو جاتا ہے اور اسم کا کام دیتا ہے جیسے۔ دن کا سونا سستی لاتا ہے۔ کل حیوانات کے واسطے کھانا پینا ضروری ہے۔

فعل کے زمانے کے بیانمین

زمانہ تین ہین۔ ماضی۔ حال۔ استقبال۔

ماضی۔ زمانہ گذرے ہوے کو کہتے ہین۔ اور حال زمانہ موجود کو اور استقبال آنیوالے کو بولتے ہین۔ فعل۔ کی دو قسمین ہین۔ مفرد۔ مرکب۔ پھر ان مین سے ہرایک کی دو قسمین ہین۔ لازمی متعدی۔

فعل متعدی کی دو قسمین ہین۔ معروف۔ مجہول۔

فعل مفرد۔ جو کلمہ مفرد ہو جیسے۔ مارنا۔ مارا وغیرہ۔

ضمیر استفہام کی گردان

جمع	واحد
کون - کنھون نے -	حالت فاعلی - کون - کس نے - کنّے
کنکو - کنھین	حالت مفعولی - کسکو - کسے
کن سے -	حالت جرّی - کس سے -
کنکا -	حالت اضافی - کسکا - کسکے - کسکی -

مفرد

فاعلی - کیا - مفعولی - کاہیکو - جرّی - کاہے سے - اضافی - کاہیکا -

ضمائر مُبہم

جس کسی - جو کوئی - جس تس - جو کچھہ - کوئی اور - کوئی نہ کوئی - کئی ایک - کتنے ایک - کچہ کچہ - کچھہ اور کچھہ - کچھہ نہ کچھہ - کچھہ کا کچھہ - ایک اور اور ایک - اور کوئی - کوئی اور - ایک دوسرا - کوئی ایک - ایک نہ ایک اور سب - بہت کچھہ - سب کوئی - ہر کوئی - ہر ایک - ہر کس - سب کچھہ جب لفظ سب مفرد مستعمل ہوتا ہے تو اوسے بجاے ضمیر کے سمجھنا چاہیے اور اوسکی جمع حالت مفعولی مین سبھون ہے بہت سی صفتین ضمیر کی جگھہ مستعمل ہوتی ہین جیسے - اور - بعضے - بہت - ہر چند - غیر - اتنا - اوتنا -

بحث فعل

فعل - کی تعریف ہوچکی ہے اب اوسکی صورتین لکھی جاتی ہین - اور وہ پانچ ہین - اوّل صورت بیانیہ - وہ ہے کہ جس مین صدور یا وقوع کا ذکر ہو یا سوال پوچھا جاوے جیسے - وہ گیا - تم گئے - مین گئی - وہ گئین وہ لڑکا کیا پڑھتا ہے - وہ جاوے گا -

حالت اضافی - کسیکا کسیکے کسیکی -
حالت جری - کسی سے - کسو سے -

چہارم ضمیر موصول

جو - جو جو - واحد اور جمع مین مشترک ہین مگر جونسا کا لفظ واحد و جمع مین مختلف ہے -

ضمیر موصول کی گردان

	واحد	جمع	
حالت فاعلی -	جو جسنے	جو - جنہون نے	
حالت مفعولی -	جسکو - جسے - جو -	جنکو - جنہین -	جو
حالت جری -	جس سے	جن سے	
حالت اضافی -	جسکا - جسکے - جسکی -	جنکا -	

فائدہ

جب - تب - جہان - جتنا - اتنا - جدھر - یہ الفاظ بعض محققین کے نزدیک ضمیر موصول سے خلاف قیاس بنائے گئے ہین اور مفید معنی موصول کے ہین جیسے جب پڑھو تب یاد کرو -

پنجم ضمیر استفہام

اسکے دو لفظ مستعمل ہین - کون - کیا - کون ذی روح و غیر ذی روح دونون کے واسطے موضوع ہے - کیا - صرف غیر ذی روح کے واسطے مستعمل ہے - جیسے تم کون ہو - کیا چیز چاہتے ہو -

ضمیر حاضر	ضمیر متکلم
حالت اضافی - آپکا - آپکے - آپکی	اپنا - اپنے - اپنی

فائدہ - یاد رہے کہ لفظ (آپ) کا الف نا اور نے اور نی کے لاحق ہونے سے مقصور یعنے کوتاہ پڑھا جاوے گا - ورنہ دراز جیسا کہ امثلہ مذکورہ سے ظاہر ہے -

دوم ضمیر اشارہ قریب کی گردان

واحد	جمع
حالت فاعلی - یہہ - اسنے - انکو	یہ - اونھوں نے
حالت مفعولی - اسکو - اسے - یہ	انکو - انھیں - یہ
حالت جری - اس سے -	انسے -
حالت اضافی - اسکا - اسکے - اسکی	انکا - انکے - انکی -

اشارہ بعید کی گردان

چونکہ اشارہ بعید کی گردان مثل گردان ضمیر غایب کے ہے اسوجہ سے نہیں لکھی گئی -

فائدہ

وہ - کا لفظ اگرچہ ضمیر شخصی واحد غائب اور اشارہ بعید کے واسطے یکسان وضع کیا گیا ہے - مگر ضمیر شخصی کی جگہہ پر اس لفظ سے اشارہ ذہنی اور اشارہ بعید کے مقام پر اشارہ حسی یعنے کسی عضو سے شئے موجودہ کیطرف اشارہ مقصود ہے -

سوم ضمیر مبہم کی گردان

حالت فاعلی - کوئی - کچھہ - کسی نے - کسکو نے

حالت مفعولی - کسیکو - کسو کو - کچھہ -

(حاشیہ: مستعمل بتزئین / لے بنیچ / بہ جزوی ...)

(حاشیہ: حالت اضافی)

ضمیر حاضر کی گردان

جمع	واحد
تم تم نے آپ نے۔	حالت فاعلی۔ تو تو نے
تمکو تمھے آپ کو	حالت مفعولی۔ تجھکو تجھے
تم سے آپ سے	حالت جرّی۔ تجھسے
تمھارا۔ تمھارے۔ تمھاری۔ آپکا۔ آپکے۔ آپکی۔	حالت اضافی۔ تیرا تیرے۔ تیری

ضمیر غائب کی گردان

جمع	واحد
وہ ۔ اونھوں نے	حالت فاعلی۔ وہ۔ اوس نے۔ اونے
اونکو ۔ اونھیں ۔ وہ	حالت مفعولی۔ اوسکو۔ اوسے۔ وہ
اونسے	حالت جرّی۔ اوس سے
اونکا۔ اونکے ۔ اونکی۔	حالت اضافی۔ اوسکا۔ اوسکے۔ اوسکی

حالت ندا

جمع	واحد
ارے تم ۔ اے تم	ارے تو
اے وہ۔	اے وہ

ضمیر شخصی مشترک کی گردان

ضمیر متکلم	ضمیر حاضر
مین آپ ۔ آپ ۔ ہم آپ	حالت فاعلی ۔ آپ ۔ آپ نے
اپنے کو	حالت مفعولی ۔ آپکو ۔
اپنے سے ۔ اپنے پر ۔	حالت جرّی ۔ آپ سے ۔ آپ پر

سوم

ضمیر مبہم - جسکا مرجع معین نہو جیسے کئی - کئی ایک - کوئی - کچھہ - کئی ہمیشہ تعداد غیر معین کے واسطے آتا ہے اور اوسکی گردان ہمیشہ یکسان ہے - کچھہ - مقدار کے واسطے کبھی مستعمل ہوتا ہے جیسے کچھہ شکر لاؤ - اور کوئی عدد مبہم کے واسطے مستعمل ہوتا ہے جیسے کوئی شخص آیا -

چہارم

ضمیر موصول - وہ ہے جو بدون صلہ کلام مین نہ سمجھی جاوے اور جس کا صلہ ایک جملہ ہوا کرتا ہے اسم موصول کی لفظین یہ ہین - جو - جو جو - جونسا - جیسے وہ شے جو کل گم ہوگئی تھی آج ملگئی - جونسا گھوڑا انمین سے پسند کرو خرید کرلو - مگر جونسا لفظ فصیح نہین ہے -

پنجم

ضمیر استفہام - جو سوال کے واسطے موضوع ہے اور اوسکی دو الفاظ ہین - کون - اور کیا - جیسے - کون آتا ہے - کیا کھاتا ہے -

اول ضمائر شخصیے یا اسمے کی گردان

واحد متکلم	جمع متکلم
حالت فاعلی - مین مین نے	ہم ہم نے
حالت مفعولی - مجھکو مجھے	ہمکو ہمین
حالت جرّی - مجھہ سے	ہم سے
حالت اضافی - میرا - میرے - میری	ہمارا - ہمارے - ہماری

ضمیر متصل

مجہول سے بدل جاتا ہے جیسے دوسرے شخص (نوین مرد- اور تانیث کی حالت مین ی معروف سی تبدیل ہوتا ہے جیسے تیسری کتاب (پانچوین تختی) وغیرہ-

بحث ضمائر

ضمیر- کی تعریف بیان ہو چکی ہے اب اوسکے اقسام لکھے جاتے ہین اور وہ پانچ ہین-

اول

شخصی یا اسمی- جو کسی چیز یا شخص کے عوض استعمال کیجاے اور اوس کے چھ صیغہ ہین- مین- واحد متکلم- ہم- جمع متکلم- تو- واحد مخاطب تم یا آپ جمع مخاطب وہ- واحد غائب- وے- جمع غائب اردو مین وے- جمع غائب کے بجاے وہ- بولنا افصح ہے-

فائدہ

ضمیر شخصی مشترک- جو متکلم و مخاطب و غائب سب کی جگہہ ایک ہی صیغہ برابر بولا جاوے جیسے مین آپ دوڑا- ہم آپ دوڑے (تو آپ دوڑا- تم آپ دوڑے- وہ آپ دوڑا- وے آپ دوڑے) ان سب مین (آپ) ضمیر شخصی مشترک ہے-

دوم

ضمیر اشارہ- جس سے کسی شخص یا چیز کیطرف اشارہ ظاہر کیا جاوے جیسے یہ کتاب یے کتابین وہ قلم- وے قلمین- یہ اور یے اشارہ قریب کے واسطے اور وہ اور وے اشارہ بعید کے واسطے مستعمل ہین-

اور آخر مین کوئی حرف حروف مندرجہ نقشۂ ذیل لاحق کرنے سے صفت کے معنی پیدا ہوتے ہین۔

نام حرف بالفظ	مثال	نام حرف بالفظ	مثال	نام حرف بالفظ	مثال
ی	دکھی	اک	تیراک	ل	بوجہل
گار	گنہگار	لو	جھگڑالو	ڑا	بھگوڑا
ا	گلسرا	مند	دانشمند	یلا	رنگیلا
گر	کاسہ‌گر	گیر	دلگیر	یا	دہکیا
گڑ	جھگڑ	گین	غمگین	ناک	دردناک
ور	نامور	ین	چھبین	زا	ولایت‌زا
وار	سوگوار	آور	زورآور	وار	وفادار

صفات عددیہ۔ وہ کلمات ہین جو گنتی کے لیے موضوع ہین اونکی دو قسمین ہین
صفت عددی۔ صفت ترتیبی۔
صفت عددی۔ وہ ہے جس سے شمار یا تعداد معلوم ہو جیسے ایک دو۔ تین۔ چار۔ وغیرہ۔
صفت ترتیبی۔ اوسے کہتے ہین جس سے ترتیب معدود کی مفہوم ہو جیسے۔ پہلا۔ دوسرا۔ وغیرہ ان اسماء کا حرف آخر الف کبھی سے

کہتے ہین جیسے (بہت اچھا) سب سے زیادہ اچھا) نہایت بہتر) خوشتر ین۔
جب صفت کو کسی اسم کے ساتھ کر واسئتے ہین تو جمع کی علامت فقط اوسی اسم مین داخل کرتے ہین جیسے (اچھی لڑکی) اچھی لڑکیان) اچھی لڑکیونکو) وغیرہ اور کبھی اوس اسم کے آخر مین جسپر موصوف کو فضیلت حاصل ہو۔ ین۔ سے وغیرہ کے زیادہ کرنے سے۔ تفضیل لبعض یا تفضیل کل کے معنی مفہوم ہوتے ہین جیسے رحیم بخش کا قد کریم بخش سے اونچا ہے۔ ہر پرشاد سب لڑکون مین فہین ہر قاعدہ۔ جن کلمات صفت کے آخر مین الف ہو اور وہ اسماے مذکر پر لگائے جاوین تو حالت جمع مین الف یاے مجہول کے ساتھ بدل جاتا ہے لیکن اور کوئی تبدل نہین ہوتا گو اونکے اسمون کی کوئی حالت ہو دی جیسے کالا گھوڑا۔ کالے گھوڑے۔ کالے گھوڑون نے۔

قاعدہ

جن کلمات کے آخر مین الف ہو اور وہ اسماے مونث پر لگائے جاوین تو الف یٔ معروف کے ساتھ بدل جاتا ہے خواہ وہ اسماء وحدت مین ہون یا جمعیت مین اور کوئی تغیر نہین ہوتا جیسے کالی رات۔ کالی راتین۔ اور جنکے آخر مین الف نہین ہوتا اونمین کچھ تبدل نہین ہوتا جیسے خوب لڑکا خوب لڑکی۔ خوب لڑکیان۔

قاعدہ

اسم کے اول مین با یا ہم یا کوئی حرف نفی داخل کرنے سے صفت کے معنے مفہوم ہوتے ہین جیسے بامروت۔ بے تمیز۔ ہمدم۔ نافہم۔ وغیرہ

قاعدہ جسکے آخر مین لفظ لے یا کو یا کوئی حرف جو مثل پر یا مین یا کا وغیرہ کہ اونکو حروف معنوی بھی کہتے ہین لاحق ہو اوسکی جمع واو مجہول و نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے مردون نے - لڑکون کو - لڑکیون سے - پیالون مین - گھرون پر - کتابون کا وغیرہ واو و نون فائدہ کثرت کا بھی دیتا ہے جیسے ہزارون - چارون اور حالت ندا مین ہر ایک مذکر و مونث کی جمع واو مجہول سے بنتی ہے جیسے اے مردو - او عورتو -

مگر جس اسم کے آخر مین الف یا ہاے ہوز ہوگی وہ گر جاویگی جیسے اے لڑکو اے بندو -

بحث صفت

صفت - کے تین درجہ ہین - صفت - تفضیل بعض - تفضیل کل یا مبالغہ - صفت - وہ ہے جو محض خاصیت کسی چیز کی تبلا دے جیسے اچھا - برا - وغیرہ

تفضیل بعض - وہ ہے کہ جسکے معنون مین زیادتی وصف کی بعض پر پائی جاوے اردو مین اوسکی علامت زیادہ کا لفظ اور فارسی مین تر کا لفظ ہے جیسے زیادہ اچھا - بہتر جیسے کھجور کے درخت سے ناریل کا درخت اونچا ہے یعنے کھجور کے درخت سے زیادہ اونچا ہے یہان لفظ زیادہ کا محذوف ہے -

تفضیل کل - وہ ہے کہ جسمین وصف معنی کی بہت زیادتی مفہوم ہو اردو مین اوسکی علامت (بہت سب سے زیادہ) نہایت) اور جو لفظ انکے معنی مین ہو اور فارسی مین (ترین) کا لفظ ہے ایسی صفت کو مبالغہ بھی

گردان مذکر منصرف

جمع	واحد
لڑکے ۔ لڑکون نے	حالت فاعلی ۔ لڑکا لڑکے نے
لڑکون کو ۔ لڑکے	حالت مفعولی ۔ لڑکے کو لڑکا
لڑکون سے ۔	حالت جری ۔ لڑکے سے
لڑکون کا ۔ کے ۔ کی	حالت اضافی ۔ لڑکے کا کے کی
اسے لڑکو ۔ او لڑکو	حالت ندائی ۔ اے لڑکے

گردان مذکر غیر منصرف

جمع	واحد
مردون نے	حالت فاعلی مرد نے
مردون کو	حالت مفعولی مرد کو
مردون سے	حالت جری مرد سے
مردون کا کے کی	حالت اضافی ۔ مرد کا کے کی
اسے مردو ۔ اومردو	حالت ندائی ۔ اے مرد

گردان مونث منصرف

جمع	واحد
لڑکیان ۔ لڑکیون نے	حالت فاعلی ۔ لڑکی نے
لڑکیون کو ۔ لڑکیان	حالت مفعولی لڑکی کو
لڑکیون سے	حالت جری ۔ لڑکی سے
لڑکیون کا کے کی	حالت اضافی ۔ لڑکی کا کے کی
اسے لڑکیو ۔۔ او لڑکیو	حالت ندائی ۔ اے لڑکی ۔ او لڑکی

اس قائم ہونے یا صادر ہونیکو **حالت فاعلی** کہتے ہین۔
حالت مفعولی۔ مفعول وہ ہے کہ جسپر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے زید نے عمرو کو مارا۔ پس زید فاعل اور عمرو مفعول ہے اور نے علامت فاعل اور کو علامت مفعول فعل ضرب جو زید سے صادر ہو کر عمرو پر واقع ہوا اسکو **حالت مفعولی** کہتے ہین۔
حالت جری۔ جس اسم کے آخر کوئی حرف جر آوے تو وہ حالت جری مین اعتبار کیا جاتا ہے جیسے **گھر سے** اس مثال مین سے حرف جر ہے اور گھر مجرور ہے۔
حالت اضافی۔ اضافت ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کیطرف کرنیکو کہتے ہین جس اسم کو نسبت کیا ہے اوسکو **مضاف** اور جسکی طرف وہ نسبت کیا گیا ہے اوسکو **مضاف الیہ** بولتے ہین۔ اور **کا**۔ اور **کے**۔ اور **کی** وغیرہ علامت اضافت اکثر مضاف الیہ کے آخر مین لاتے ہین جیسے **زید کا گھوڑا**۔ یہان زید مضاف الیہ اور کا علامت اضافت اور گھوڑا مضاف اور جو نسبت مضاف اور مضاف الیہ مین ہے اوس نسبت کی لاحق ہونے کا نام **حالت اضافی** ہے۔
حالت ندائی۔ ندا کے معنی پکارنا۔ اور جو پکارا جاوے وہ منادی ہے اور پکارنے کی کیفیت **حالت ندائی** کہلاتی ہے پس جس اسم پر حرف ندا داخل ہوگا وہ حالت ندائی مین اعتبار کیا جایگا جیسے **ای مرد** **او مرد**۔ حروف جر وحروف ندا بحث حرف مین مذکور ہونگے اس مقام پر گردان اسم **منصرف** اور غیر منصرف تحریر ہوتی ہے۔
اسم منصرف۔ اوسکو کہتے ہین کہ جسکا حرف آخر بسبب آنے کسی حرف معنوی کے بدل جائے۔
اور **غیر منصرف** مین یہ تبدیلی واقع نہین ہوتی۔

واحد - واحد وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے مرد - کرسی - پیالہ
جمع ایک سے زیادہ کو کہتے ہین مثلاً عورتین - کرسیان - پیالے -
جس اسم مذکر کے آخر مین الف یا ہاے ہوز ہو جمعیت کی حالت مین وہ الف اور ہاے ہوز ے مجہول سے بدل جاتی ہے جیسے لڑکا سے لڑکے - پیالہ سے پیالے -
اور جس اسم مونث کے آخر مین ی معروف ہو وے اوسکے آخر مین الف و نون زیادہ کرنے سے جمع کا صیغہ بنجاتا ہے جیسے لڑکی سے لڑکیان لٹو پلی سے لٹوپیان
اور جو اسم مونث کہ اوسکے آخر مین ی معروف نہو اوسکی جمع ے مجہول و نون زیادہ کرنے سے بنتی ہے جیسے عورتین - کتابین -

فائدہ

جنس کے بیان مین چند قواعد شناخت تذکیر و تانیث کے لکھے گئے ہین ذیل مین قاعدہ کلیہ شناخت مذکورہ کا درج کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جس اسم واحد مذکر کے آخر مین ان یا ین زیادہ کرنے سے جمع کا صیغہ اردو مین مفہوم ہو وہ مونث ہے ورنہ مذکر یہ قاعدہ کل امثلہ پر حاوی ہے -

اسم کی حالتین

اسم کی پانچ حالتین ہین حالت فاعلی - حالت مفعولی - حالت جری حالت اضافی - حالت ندائی -
حالت فاعلی - فاعل وہ ذات ہے کہ جسمین فعل قائم ہو جیسے - زید سوتا ہے - اس مثال مین سونیکا فعل زید فاعل مین قائم ہے یا جس سے فعل صادر ہو جیسے زید مارتا ہے - اسمین مارنیکا فعل فاعل سے صادر ہوا

وغیرہ مگر لفظ شربت۔ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہے۔

قاعدہ۔ جن اسموں کے آخر مین ی معروف ہووے وہ اکثر مونث ہونگے جیسے روئی۔ ٹوپی۔ کرسی۔ حویلی۔ مگر پانی۔ گھی۔ موتی۔ دہی۔ جی۔ ہاتھی اسس قاعدہ سے مستثنیٰ ہین۔

قاعدہ۔ کبھی جنس مین مختلف الفاظ سے امتیاز کیجاتی ہے جیسے۔ مرد۔ زن۔ باپ۔ مان۔ پدر۔ مادر۔ راجہ۔ رانی۔ گائے۔ بیل وغیرہ۔

قاعدہ۔ اسماے مذکر ذی روح کے آخر مین۔م۔ن۔ی۔یاین۔نی۔ا۔انی۔ہ۔ علامت تانیث زیادہ کرنے سے اکثر مونث کا صیغہ بنتا ہے جیسے خان سے خانم۔ بیگ سے بیگم۔ بھاٹ سے بھاٹن۔ کبوتر سے کبوتری۔ بندر سے بندریا۔ بنیا سے بنیاین۔ فقیر سے فقیرنی۔ نایک سے نایکا۔ شیخ سے شیخانی والد سے والدہ۔

قاعدہ۔ اسم مذکر کے آخر حرف ا یا ہ کو حالت تانیث مین یاے معروف سے بدلتے ہین جیسے لڑکا سے لڑکی۔ دیوانہ سے دیوانی۔ اور یاے معروف کو نون سے تبدیل کرتے ہین۔ جیسے مالی سے مالن نائی سے ناین۔ دھوبی سے دھوبن۔

	قاعدہ	

جس لفظ کی تذکیر و تانیث مشتبہ ہو اوسے مذکر بولنا افصح ہے جیسے۔ اپیل۔

	بیان وحدت و جمعیت	

عدد۔ کی دو قسمین ہین۔ واحد۔ جمع

جنس - اس سے نر اور مادہ پہچانے جاتے ہین اور اسکی دو قسمین ہین -
مذکر - مونث - مذکر نر کو کہتے ہین اور مونث مادہ کو جس ذی روح
مذکر کے مقابل مین ذی روح مادہ ہو اوسے مذکر حقیقی اور مادہ کو مونث
حقیقی تعبیر کرتے ہین جیسے - مرد - عورت - شیر - شیرنی اور
غیر ذی روح مذکر کو مذکر غیر حقیقی اور مونث کو مونث غیر حقیقی کہتے
ہین جیسے - میز - تخت - چوکی - کرسی -
پھر انکی بھی دو قسمین ہین سماعی - قیاسی - سماعی وہ ہے جو صرف
اہل زبان سے مذکر یا مونث سنا گیا ہو اور اوسکے واسطے کوئی قاعدہ
موضوع نہو جیسے قلم - پریا - وغیرہ - قیاسی وہ ہے کہ جسکے واسطے قاعدہ
موضوع ہو -

قواعد تذکیر و تانیث

قاعدہ - جس اسم کے آخر مین الف یا ہ اصلی ہو اکثر وہ مذکر ہوگا -
جیسے لڑکا - صحرا - بندہ - پردہ وغیرہ مگر دعا - قبا - سزا -
دغا - مادہ - حیا - چڑیا - اس قاعدہ سے مستثنے ہین -
قاعدہ - جو اسم تفعیل کے وزن پر آوے وہ اکثر مونث ہوگا جیسے
تحریر - تقریر - تحصیل - تکریم - تہدید - توضیع وغیرہ
مگر تعویذ مستثنے ہے -
قاعدہ - حاصل مصدر فارسی جسکی آخر مین ش ماقبل مکسور ہو وہ مونث ہے
جیسے فہمایش - آرایش - سازش - مالش - خارش - آزمایش
قاعدہ - جس اسم کے آخر مین تا ے مصدر عربی یا تا ے حاصل مصدر ہندی کی
آوے وہ مونث ہوگا جیسے وحدت - کثرت - بناوٹ - سجاوٹ

ضمیر۔ وہ کلمہ ہے جو اسم کی جگہہ پر لایا جاوے تا کہ کلام تکرار اسم مذکور سے
محفوظ رہے جیسے زید آیا اور اوسنے سبق پڑھا۔ یہان اوس لفظ ضمیر ہے۔
فعل۔ وہ ہے کہ جسکے معنی بدون ملانے اور کلمہ کے سمجھے جاوین اور اوس سے
کسی بات کا ہونا یا کرنا یا کسی کام کا اثر اوٹھانا ظاہر ہووے جیسے بیٹھنا
پڑھنا وہ سوتا ہے۔ وہ عالم ہے۔ اوسنے خط لکھا۔ وہ
خط لکھتا ہے۔ وہ خط لکھیگا۔ وہ دھمکایا جاویگا۔
حرف۔ وہ ہے کہ بدون ملانے دوسرے لفظ کے اوسکے معنی سمجہ مین
نہ آوین جیسے سے۔ تک۔ پر۔ مین۔ وغیرہ انہین حروف ربط
اور حروف معنوی بھی کہتے ہین۔

بحث اسم

اسم کی دو قسمین ہین۔ اسم خاص۔ اسم عام۔
اسم خاص۔ وہ ہے کہ جس سے کوئی شے معین مفہوم ہو جیسے۔ جعفر
ابراہیم۔ کلکتہ۔ لکھنؤ۔ فیض آباد۔ اور اسے علم بھی کہتے ہین۔
اسم عام۔ جو غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے مرد کہ اوس سے ہر ایک
آدمی بلا تعین و تخصیص کے سمجھا جاتا ہے اسے اسم جنس اور کلی بھی
کہتے ہین۔

فائدہ

جو اسم یا ضمیر بولنے والا ہوتا ہے اوسے متکلم کہتے ہین اور جس سے وہ
بولتا یا گفتگو کرتا ہے اوسے مخاطب یا حاضر اور جسکا وہ ذکر کرتا ہے
اوسے غائب کہتے ہین۔
اسم کو تین چیزین لازم ہین جنس۔ عدد۔ حالت۔

دوسرا باب صرف کی بیان مین

صرف - وہ علم ہے کہ جس سے ایک لفظ کا دوسری لفظ سے بنانا اور تبدیل ہونا اور گردان معلوم ہو اور غرض اوس سے یہ ہے کہ متکلم صحیح لفظ بولے اور لکھے -

لفظ - وہ ہے جو آواز انسان کے منہ سے نکلتی ہے پس اگر وہ معنی دار ہے تو اوسی لفظ موضوع کہتے ہین جیسے - قلم - اور اگر بے معنی ہو اور اوسے لفظ مہمل تعبیر کرتے ہین جیسے دیز کہ زید کو اولٹ کر کہو یہ لفظ بے معنی اور مہمل ہے - لفظ کی دو قسمین ہین مفرد - مرکب -

مفرد - وہ لفظ ہے کہ کسی دوسرے لفظ سے ملکر نہ بنا ہو جیسے زید اور اسیکو کلمہ بھی کہتے ہین -

مرکب - وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ لفظون سے بنایا گیا ہو جیسے - باورچیخانہ - لالہ رخ - موہن لال گنج - روزنامچہ وغیرہ -

کلمہ - کی پانچ قسمین ہین - اسم - صفت - ضمیر - فعل - حرف -

اسم - وہ ہے کہ نام ہو شخص یا جگہ یا چیز یا واقعہ یا کیفیت کا جیسے قلم - سلیٹ گھوڑا - زید - حامد - الہ آباد - محمود - لکھنؤ - لڑائی مٹھائی - مٹھاس وغیرہ

صفت - وہ ہے کہ جس سے کیفیت یا خاصیت کسی چیز کی معلوم ہو جیسے اچھا - خراب - سفید - کالا - کھٹا - میٹھا - یہ صفت مفرد کی مثالین ہین -

اور خیر اندیش - نیکبخت - زشت رو - راہزن - یہ صفت مرکب کی مثالین ہین

ہاے مختفی - یعنے پوشیدہ جو اظہار حرکت کیواسطے لفظ کے آخر مین آوے جیسے خامہ - نامہ

ہاے مخلوطی - جو دوسرے حرف سے ملکر ایک پڑھی جاوے جیسے گھوڑا - اور اگر یہ صفت اور کسی حرف مین ہوگی تو اوسے بھی اسی نام سے کہینگے جیسے کیا مین یاے مخلوطی ہے -

نون غنہ یا مختفی - وہ ہے کہ حرف علت کے بعد آوے اور ناک مین بولا جاوے جیسے چنان - چنین - چون -

نون معلن - جو پورا تلفظ کیا جاوے جیسے دھان - پان -

مخرج حروف - منہ کی جس حصہ سے جو حرف بولا جاتا ہے وہی اوسکا مخرج کہلاتا ہے اور باعتبار مخرجون کے حروف پانچ قسمونکی ہوتی ہین یعنی

اول حلقی - جنکا مخرج حلق سے ہو جیسے ا ح خ ع غ ہ -

دوم شفویہ - جنکا مخرج لب سے ہو جیسے ب ف م و -

سوم لہویہ - جنکا مخرج تالو ہے جیسے ج ق ک ی -

چہارم سینیہ - جنکا مخرج دانت کی جڑ ہے جیسے ت ث د ذ ط ظ ل ن -

پنجم اسلیہ - جنکا مخرج زبان کی جڑ ہے - ر ز س ش ص ض -

واو مجہول - جو ساکن ہو اور اوسکے ماقبل ضمہ پوری آواز سے نہ پڑھا جاوے
جیسے زور کا واو -

واو معدولہ - ہمیشہ خ کے بعد آتا ہے اور لکھا جاتا ہے پڑھا نہین جاتا
جیسے خود - خوش -

الف ممدودہ - وہ ہے کہ جسکی آواز دراز ملفوظ ہو اور (یہ) یہ اوسکی علامت
ہے اس علامت کو مَد کہتے ہین جیسے آنا - کا الف -

الف مقصورہ - جسکی آواز دراز ملفوظ نہو جیسے افسر و فتن اور وہ
کلام عربی کے آخرمین ی - کی صورت لکھا جاتا ہے جیسے موسیٰ
عیسیٰ -

الف متحرک - کو ہمزہ بھی کہتے ہین اور (ء) اس شکل سے لکھتے ہین
(جیسے سماء وغیرہ -

یاے معروف - وہ ہے جو ساکن ہو اور بعد زیر کے پوری آواز سے
(پڑھی جائے جیسے امیر - فقیر - اور لفظ کے آخرمین ہو جب
(رسم خط جدید گول لکھی جاوے جیسے خالی - عالی - دہی - گھی - وغیرہ

یاے مجہول - وہ یاے ساکن ہے جسکے پہلے زیر ہو مگر وہ خوب
ظاہر نہ پڑھی جاوے جیسے دیر - گھیر - اور ہو جب رسم خط جدید لفظ
کے آخرمین آڑی لکھی جاوے جیسے لڑکے - کیلے -

جب یاے تحتانی ماقبل مفتوح آخرمین واقع ہو تو اوسے رسم خط جدید
مین ہلالی کہتے ہین جیسے مے - شے - ہے

ہاے ملفوظی - وہ ہے جو لفظ مین ظاہر ہو جیسے راہ - گواہ
شاہ - فربہ -

کسرہ - زیر کو کہتے ہین اور (بِ) یہ نشان اوسکا ہمیشہ حرف کے نیچے لکھا جاتا ہی -
ضمہ - پیش کو کہتے ہین اور (بُ) یہ اوسکی علامت ہمیشہ حرف کے اوپر لکھی جاتی ہی -
سکون - حرکت کے نہونیکو کہتے ہین اور (ہ) یہ اوسکی علامت ہے یہ بھی ہمیشہ (حرف ساکن کے اوپر لکھی جاتی ہے -
تنوین - اوس نون ساکن کو کہتے ہین جو لکھنے مین نہین آتا مگر پڑھنے مین آتا ہے - اور اوسکی علامت (یا = یا ۶) یعنے دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہین جیسے (اتفاقاً - دفعتہً -
متحرک - زبر یا زیر یا پیش والے حرف کو تعبیر کرتے ہین -
مفتوح - جس حرف پر زبر ہو جیسے کَ -
مکسور - زیر والا حرف کہلاتا ہے جیسے کِ -
مضموم - پیش والے حرف کو کہتے ہین جیسے اُ -
ساکن - وہ حرف کہلاتا ہے جو حرکت نہین رکھتا جیسے قلم کا میم
تشدید - جب ایک حرف لکھا جائے اور دو حرف پڑھے جائین پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو اوسے تشدید کہتے ہین جیسے خُرَّم کی ر -
مشدد - جس حرف پر تشدید ہو اوسے مشدد کہتے ہین فتحہ کی تنوین مین ایک الف بھی لکھتے ہین مگر وہ پڑھا نہین جاتا جیسے اتفاقاً اور جسکے آخر مین ہ آتی ہے الف نہین آتا جیسے دفعتہً - حکمتہً
منون - تنوین والے حرف کو کہتے ہین -
حروف علت - و - ا - ی - ہین اور انکے سوا جملہ حروف صحیح کہلاتے ہین
واو معروف - جو ساکن ہو اور ما قبل اوسکے پیش ہو اور پوری آواز سے پڑھا جائے جیسے نور - دور - پھول - کا واو -

واو مجہول

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ
ف ق ک ل م ن و ہ لا ء ی ے

انکو حروف مبانی اور حروف ابتث بھی کہتے ہین ان مین سے
ث ح ص ض ط ظ ع ق زبان عربی کے واسطے مخصوص ہین
اور باقی حروف فارسی اور ہندی مین بھی آتے ہین -

ق - فارسی مین نہین آتا مگر ترکی مین بہت مستعمل ہے -

حروف فارسی - پ - چ - ژ - گاف ہین یہ حروف عربی لغت مین نہین آتے ہین اور اگر عرب انھین نقل کرتے ہین تو پ کو ف یا ب سے جیسے سپید سے سفید اور تپ سے تب - اور چ کو ص سے جیسے چین سے صین اور ژ کو ز سے جیسے ژالہ سے زالہ اور گاف کو جیم سے بدل کرتے ہین جیسے نرگس سے نرجس -

بیان تمیز حروف

معجمہ و منقوطہ نقطہ دار کو کہتے ہین جیسے ف - ق - ن - ی
مہملہ و غیر منقوطہ بے نقطہ کے حرف کو کہتے ہین جیسے ا - ک - ل - م - و - ہ - ء
متشابہ - ایک صورت کے حرفون کو بولتے ہین جیسے ب ت ث انمین تفرقہ کے واسطے اول کو بای موحدہ اور دوسرے کو تای مثناۃ اور تیسرے کو ثای مثلثہ تعبیر کرتے ہین اور ی مثناۃ تحتانیہ یا صرف تحتانیہ اور ت کو مثناۃ فوقانیہ یا صرف فوقانیہ کہتے ہین -

بیان حرکات وغیرہ

اردو مین تین حرکتین ہین نام انکا زبر - اور زیر - اور پیش ہے -
فتحہ - زبر کو کہتے ہین اور (ـَ) یہ نشان اسکا ہمیشہ حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے

زبدۃ القواعد

حصہ دوم

۱ - اصلاح مین قواعد زبان وہ علم ہے جس سے صحیح بولنا اور لکھنا معلوم ہو -
۲ - قواعد اردو سے زبان اردو کا صحیح بولنا اور لکھنا جانا جاتا ہے -

حصے

۳ - قواعد اردو کے چار بڑے حصے یا باب ہین - ہجا - یا املا - صرف - نحو - عروض قافیہ

پہلا باب ہجا - یا املا کے بیان مین

۴ - املا وہ ہے جس سے حروف کی اصلیت اور ملاوٹ اور بولنے کی جگہہ معلوم ہو -

حروف ہجی

حروف - علامتین ہین اون آوازون کی جنسے الفاظ مرکب ہوتی ہین اور وہ یہ ہین -
اصطلاح - وہ ہے جو چند آدمی ملکر ایک بات ٹھہرالین جیسے (حرکت) کے معنی لغت مین جنبش کرنیکے ہین مگر اصطلاح مین زیر - زبر - پیش کو کہتے ہین -
(صیغہ) کے لغوی معنی گھریا کے مگر اصطلاح صرف مین لفظ کی خاص شکل کو کہتے ہین جیسے مارنے سے مارنے والا - اور کہنے سے کہو -

INDIAN

دیباچہ

یہ رسالہ مشتمل بر قواعد زبان اردو بطرز جدید یعنے بہ تتبع قواعد
زبان انگریزی حسب الہدایت جناب مسٹر جان سی لنسفیلڈ صاحب بہادر
ایم اے ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن صوبۂ اودہ بنا بر استفادۂ
طلبہ مدارس صوبۂ مذکور مرتب کیا گیا غرض اس سے صرف یہی ہے
کہ جو طلبہ زبان انگریزی و اردو دونون سیکھتے ہین اونکو ہردو
زبان کے قواعد سیکھنے مین خلجان اختلاف قواعد نہو اور دونون زبانون
کی عبارت کی ترکیب بآسانی قواعد مشترک سے سیکھ سکین
اور طلبہ اردوخوان بطریقۂ آسان ترکیب اردو کر سکین
پس اگر یہ مراد مولف برآوے گی تو یہی صلہ کافی
سمجھا جاوے گا —

یه ر
زبا
ایم
طلب
که
زبا
گی
او
لیه
سه

Zabdatul Kawaid Part II

زبدة القواعد

حصہ دوم

یہ رسالہ مشتمل قواعد زبان اردو بغرض استفادہ طلبا مدارس صوبہ اودہ بطرز جدید

یعنی بہ تتبع قواعد زبان انگریزی رای درگا پرشاد صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر بہادر مدارس

حلقہ غربی صوبہ اودہ نے واسطے سررشتہ تعلیم ملک اودہ کے آسان الفاظ مین تالیف کیا

حسب الحکم

جناب مستطاب والا خطاب ایم کیمپسن صاحب بہادر ایم اے ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن

ممالک مغربی و شمالی و ملک اودہ

بار دوم

مطبع نامی منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین چھپا

ماہ جون ۱۸۶۶ء

Zubdat al-qawāʿid

Pt. II.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.